ماہنامہ

پیام عمل

لاہور

www.khwajalateefansari.com

اجازۂ سہمِ امام

از سرکار آیت اللہ العظمےٰ آقائے محسن حکیم طباطبائی مدظلہ العالی مجتہدِ اعظم نجفِ اشرف (عراق)

امامیہ مشن پاکستان لاہور کی اعانت خمس سہمِ امام سے بھی کی جا سکتی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ولہ الحمد

جناب مستطاب مروج الاسلام آقای سید ابرار حسین شیرازی

مدیر مجلہ پیام عمل امامیہ مشن پاکستان لاہور

پس از ابلاغ سلام، جنابعالی مجاز میباشید تا مبلغ یکصد هزار روپیه پاکستانی بابت سهم مبارک امام علیه السلام تدریج اخذ نمائید و رسید آنرا از جانب اینجانب گرفته بصاحبان وجه برسانید و این مبلغ را در ترویج شرع مقدس و مذهب حقه شیعه و مبلغین و کتب تبلیغی بمصرف برسانید و از خداوند متعال توفیقات و تأییدات و پیشرفت مقاصد مشروعه امامیه مشن را خواستارم چون ترویج دین در این عصر حاضر بسیار مهم و از الزم واجبات میباشد و انشاء اللہ تعالی حضرت ولی عصر ارواحنا فداه از نظر خود این مؤسسه را کمک خواهند نمود والسلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

محسن الطباطبائی الحکیم

۱۳۸۱
۲ج ۱۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ولہ الحمد

جناب مستطاب مروج الاسلام آقائے سید ابرار حسین شیرازی ۔ مدیر
پیام عمل امامیہ مشن پاکستان لاہور۔

سلام مسنون کے بعد ۔ آپ مبلغ ایک لاکھ روپے پاکستانی
سہم امام علیہ السلام بتدریج حاصل کرنے کے مجاز ہیں ۔ اور اسکی
ہم سے حاصل کر کے صاحبانِ رقوم تک پہنچا دیں ۔ اور اس رقم
آپ شرعِ مقدس اور مذہبِ حقہ شیعہ کی ترویج مبلغین اور تبلیغی کت
پر صرف کریں ۔ہم خداوندِ متعال سے امامیہ مشن پاکستان کے شرعی م
کے انجام دینے کے لئے توفیقات و تائیداتِ الٰہیہ کے خواستگار
ہیں ۔کیونکہ دورِ حاضر میں دینِ حق کی ترویج بہت ضروری ہے بلکہ
واجبات میں بہت زیادہ اہم و ضروری ہے ۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ
حضرتِ ولیِ عصر ارواحنا لہ الفدا اپنی نظرِ عاطفت سے اس ادار
کی امداد فرمائیں گے ۔ والسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ؛

دستخط و مہر مبارک محسن الحکیم طباطبائی

۱۸ رجمادی الثانی ۱۳۸۱ھ

ترسیلِ زر کا پتہ

امامیہ مشن پاکستان (رجسٹرڈ) لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ

پیامِ عمل لاہور

رمضان المبارک ۱۳۸۶ھ
شمارہ ۱۱
دسمبر ۱۹۶۷ء

ادارۂ تحریر:-
خواجہ محمد لطیف انصاری
پروفیسر محمد صادق قریشی
وحید الحسن ہاشمی
افسر عباس زیدی
صفدر جعفری

بدل اشتراک

ان خصوصی ... ... پانچ روپے سالانہ
معاونین خصوصی ... ... دس روپے سالانہ
ی ... یکصد روپے یکمشت یا دس روپے ماہوار
ست ... پانچسو روپے یکمشت یا پچاس روپے ماہوار

فی پرچہ ... ... ۱۹ پیسے

یکے از مطبوعات
امیہ مشن پاکستان ٹرسٹ
اکرم روڈ پاک نگر لاہور

ترتیب

۱- شہادتِ علیؑ اور ہم	اداریہ	۴
۲- محفل	خطوط	۸
۳- تفسیر قرآن	علامہ سید علی نقی النقوی مجتہد العصر مدظلہ	۹
۴- جنتری سال ۶۷ء	ادارہ	۱۱ تا ۳۴
۵- علم، عمل اور مذہب	شیخ نثار حسین کشمیری نجفِ اشرف	۳۵
۶- غیبت	ادیبِ اعظم مولانا سید ظفر حسن صاحب امروہوی	۳۸
۷- قیامت آرہی ہے	مولانا سید ولی حیدر صاحب امروہوی	۴۰
۸- عرفانِ رب	سید عسکری حسن عارف میرٹھی	۴۳
۹- شکوۂ قرآن	وحید الحسن ہاشمی	۴۴
۱۰- حسین علیہ السلام	غلام محمد قاصر	۴۵
۱۱- نقشہ سحری و افطار	ادارہ	۴۶
۱۲- چندہ جات مطلوب ہیں	ادارہ	۴۷
۱۳- اشتہارات		

www.khwajalateefansari.com
Rekhta Download.com
www.khwajalateefansari.com

ادار یہ

شہادتِ علیؑ اور ہم

اسلام کی تاریخ کا یہ پہلو بھی منفرد ہے کہ جب کبھی ایمان پر آنچ آئی یا ایمان کے دشمنوں نے یلغار کی تو اس کے سدِ باب کے لیے مسلمانوں اور خاص کر مومنوں کو جامِ شہادت نوش کرنا پڑا، کچھ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قوم کی ترقی اور رفعت کا راز بھی اسی امر میں پوشیدہ ہے کہ مسلمان ہمہ وقت کفن بر دوش رہے اور شہادت کے لئے ہر گھڑی تیار رہے۔ قوموں اور ملتوں کی راہِ ترقی میں ایسے اوقات اکثر آتے رہتے ہیں جب جمود کی فضا پوری قوم کے قویٰ کو مضمحل کر دیتی ہے۔ لوگ تساہلی اور کاہلی کو صلح و امن سے تعبیر کرنے لگتے ہیں۔ لوگوں کے دل و دماغ پر دنیا اور اس کی رنگینیاں مسلط ہو جاتی ہیں۔ ظاہری چمک دمک کے فریب میں پھنسکر انسان واقعیت اور حقیقت کو فراموش کر دیتا ہے۔ مذہب اور روحانیت کا بر سرِ عام تمسخر اڑایا جاتا اور تلقین والوں کو امیرِ قافلہ پر سے اعتماد اٹھ جاتا ہے ایسی صورت میں راہنما، رہبر اور امام لوگوں کو حق کی طرف بلاتا ہے۔ انھیں دنیا کے نشیب و فراز سے آگاہ کرتا ہے انھیں ابطال الباطل اور احقاق الحق کی طرف متوجہ کرتا ہے لیکن انسانوں کے سامنے جو پُر فریب نظارہ ہوتا ہے۔ وہ اسی میں گم ہو کر حقیقت کی راہ سے بے خبر ہو جاتے ہیں۔

ایسی ہی کچھ حقیقتیں حضرت علیؑ کے بھی پیشِ نظر تھیں اندرونی بغاوتوں اور خلفشار نے انھیں اتنی فرصت ہی نہ دی کہ وہ دیگر فتوحات کی طرف متوجہ ہوتے۔ مولوی عبید اللہ امرتسری نے صحیح تحریر کیا ہے کہ:۔

"اس فرصتِ قلیل میں خانہ جنگیوں سے آپ کو دم بھر کی مہلت نہیں ملی، ابھی بیعت کی تکمیل بھی نہیں ہوئی تھی کہ واقعۂ جمل پیش آیا۔ اور ابھی اس واقعہ کا خاتمہ بھی نہ ہوا تھا کہ صفین کا معرکہ شروع ہو گیا۔ جس میں آپکی خلافت کا بڑا بھاری حصہ صرف ہوا"۔

علامہ ابن عبد البر تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"اگر صحابہ کا وہی اتفاق جو عہدِ شیخین میں تھا جناب امیر المومنین علیہ السلام کی خلافت کے زمانے میں بھی قائم رہتا تو البتہ دونوں زمانوں کی فتوحات کا موازنہ کیا جا سکتا تھا، تاہم آپ نے اشاعتِ اسلام اور بلاد کے فتح کرنے میں اپنی ہمت کو مبذول رکھا، اور اس جہاد میں بھی آپ دیگر صحابہ سے کم نہیں رہے۔"

www.khwajalateefansari.com
Rekhta Download

موجودہ دور کے ہمارے مسلمان مؤرخوں کو اس بات کا بہت غم ہے کہ فتوحات کے سلسلے میں حضرت علیؑ دیگر صحابہ سے کمتر رہے۔ ایسے مورخین کی خدمت میں ہم نہایت عاجزی سے یہ عرض کرنا چاہتے ہیں کہ آپ ہی کی قوم کے سب سے بڑے مورخ علامہ ابن البر تو یہ فرمائیں کہ فتوحات کے سلسلے میں حضرت امیرالمومنینؑ دیگر صحابہ سے کم نہیں رہے اور آپ یہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی دیگر صحابہ سے کمتر رہے۔ آخر ان دو متضاد بیانوں میں سے کسے صحیح اور معتبر سمجھا جائے۔ ظاہر ہے کہ علمی مسائل اور فن تاریخ نویسی و تاریخ دانی میں آپ علامہ کی ہمسری کرنے سے رہے۔ تاریخی تحقیق کے سلسلے میں بھی علامہ اس دور سے قریب ہیں اور آپ دور۔ حالات و واقعات کے ماخذات بھی آپ کی نظروں سے پوشیدہ ہیں۔ کیونکہ آپ عربی زبان میں کورے ہیں تو پھر آپ کی باتیں مجذوب کی بڑ سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتیں اور آپ کو اس بات کا خیال رکھنا پڑے گا کہ تاریخی حالات قلمبند کرتے وقت اپنی تعصب کی عینک بالکل اتار دیا کریں۔

دور جانے کی ضرورت نہیں تاریخ ہندوستان میں لارڈ ڈلہوزی کا عہد ہر ایک کو یاد ہے اس نے ۱۸۴۸ میں برسراقتدار آتے ہی، مختلف حیلوں اور بہانوں سے چھوٹی چھوٹی سلطنتوں کو ہڑپ کرنا شروع کر دیا۔ کچھ سلطنتیں ضبطی کے قانون کی رو سے انگریزی عملداری میں آگئیں، کچھ ریاستیں اس لیے ملالی گئیں کہ وہاں کے نواب اور حکمران نااہل تھے۔ کچھ اس لیے ہڑپ کر لی گئیں کہ وہاں کے عوام انگریزوں سے برگشتہ تھے۔ غرض اس لوٹ مار سے انگریزی سلطنت کے رقبے میں تو اضافہ ہو گیا لیکن لوگوں کے دلوں میں نفرت اور بغاوت کا ایک سمندر کروٹیں لینے لگا۔ بعد ۱۸۵۶ء میں اپنی مذموم حرکات کی وجہ سے ڈلہوزی رخصت ہوا تو انگریزی اقتدار کا کفن بنتا جا رہا تھا اور غدر شروع ہو چکا تھا جس وقت لارڈ کیننگ گورنر جنرل ہو کر آیا تو اس کے مقدر میں بغاوتیں، شورشیں، ہلچل اور اضطراب کے سوا کچھ نہ تھا۔ المختصر اس نے امن قائم کیا۔ بگڑی ہوئی انگریزی ساکھ بنائی۔ کچھ پرانے قوانین منسوخ کیے، کچھ نئے قوانین وضع کیے جن کا حق مارا گیا تھا۔ ان کی دادرسی کی اور سو سال تک کے لیے انگریزی دور کو مضبوط کر گیا۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا ڈلہوزی جو تمام آنے والی شورشوں اور بغاوتوں کا ذمہ دار ہے۔ لارڈ کیننگ سے اس لیے زیادہ مقبول ہے کہ اس نے بدنامی اور رسوائی میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی تھی؟ اس کے دور کے قوانین کا بدل دیا جانا خود اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا دور ناکام اور لارڈ کیننگ کا دور کامیاب رہا۔

حضرت علیؑ کو سابقہ خلفاء کے بنائے ہوئے قوانین کی اہمیت کا علم تھا وہ سمجھتے تھے کہ ملک شورشوں اور بغاوتوں کے دہانے پر کھڑا ہے انھیں یہ بھی علم تھا کہ مروجہ قانون میں کثیر تبدیلیاں کرنی پڑیں گی۔ اور اس کے جو کچھ اثرات ہوں گے ان سے نبرد آزما ہونا پڑے گا۔

یہی سبب ہے کہ آپ نے فقط اسلام کی ساکھ کو قائم رکھنے کے لیے خلافت کی قبا زیب تن کر لی۔

کہاں علیؑ سا زاہدِ شب زندہ دار اور کہاں یہ دنیا کے جھمیلے اور جب اسلام نے علیؑ سے خون طلب کیا تو سب سے پہلے آپ نے شجرِ اسلام کی آبیاری کے لیے اپنا خون دینا پسند کر لیا۔

۲۱ رمضان سنہ ۴۰ھ کو اسلام کا یہ منفرد سیاستدان دنیا سے چل بسا لیکن آنے والی نسلوں کو یہ پیغام دے گیا کہ جب شورشیں سر اٹھائیں، فتنے بیدار ہو جائیں۔ کفر یلغار کرے اور دشمنِ ایمان، ایمان پر حملہ کر دیں تو گفتار سے ان کا مقابلہ نہیں کیا جاتا، تلوار و شمشیر پر بھروسہ نہیں کیا جاتا، جہاد بالسیف کی ضرورت نہیں ہوتی، بلکہ خاموشی سے مرنے کی تیاری کی جاتی ہے۔ شہادت کے طریقے وضع کیے جاتے ہیں، زندگی قربان کرنے کی فکر دامنگیر ہوتی ہے۔ محض ریزولیوشن پاس کرنے سے قوموں کا وقار بلند نہیں ہوتا۔ قومیں گلا کٹانے اور خنجروں کے وار سہنے سے بلند ہوتی ہیں۔

آج ہم ایک پُرآشوب دور سے گزر رہے ہیں ہر طرف اختلاف و انتشار کی فضا چھائی ہوئی ہے ہر شخص دوسرے شخص کا منہ دیکھ رہا ہے اور پوری قوم ایک تذبذب کے عالم میں عضوِ معطل ہو کر رہ گئی ہے جس قوم کے قافلہ سالار علیؑ ابن ابی طالبؑ، حسینؑ ابن علیؑ اور مہدیِ آخرالزماںؑ ہوں، وہی قوم لاوارث اور کس مپرسی کا شکار ہو گئی ہے۔ ہم یہ سمجھ رہے ہیں کہ کوئی مسیحا نفس آئے گا اور ہماری بیماریوں کا تدارک کرے گا ہم یہ سمجھتے ہیں کہ قدرت ایک نیا مصلح بھیجے گی جو ہماری پریشانیوں کا علاج کرے گا۔ لیکن یہ قیاس آرائیاں حقیقت سے کوسوں دور ہیں۔ اور مردہ قومیں انھیں قیاس آرائیوں کے سہارے خود کو زندہ تصور کرتی ہیں۔

شہادت علی پکار پکار کر یہ پیغام دے رہی ہے کہ اصول کی خاطر ایک مومن خاک و خون میں غلطاں ہونا پسند کر لیتا ہے۔ لیکن اپنے جادے سے سرِ مو انحراف نہیں کرتا۔ امیرِ شام یہ سمجھتا تھا کہ علیؑ ابن ابی طالب کی شہادت کے بعد اسے چین سے حکمرانی اور من مانی کرنے کی اجازت مل جائے گی اس نے یہ نہیں سمجھا تھا کہ خانوادۂ اہلبیت کی ہر فرد ایک ہی اصول اور ایک ہی آئین کی پابند ہوتی ہے جو علیؑ نے نہ کیا، نہ اسے حسنؑ کر سکتے تھے نہ حسینؑ۔ یہی مغالطہ تھا جس نے امیرِ شام کو ایسے افعال کے کرنے پر ابھارا جس سے اسلام کا دور کا بھی ربط نہ تھا۔ آج ہم اپنی زبان اور اپنے قلم سے شہادت علیؑ کے تمام سربستہ رازوں کو عوام تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ لیکن نہ ہماری زبان میں اثر ہے نہ ہمارے قلم میں طاقت۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ عوام کو بھی معلوم نہیں کہ شہادتِ علیؑ کا پس منظر کیا تھا۔ وہ کونسی سازش (CONSPIRACY) تھی جس کے تحت یہ واقعہ رونما ہوا اور پھر اس واقعے کے دوررس نتائج کا علم تو صرف عالموں کے بیان تک محدود ہو کر رہ گیا ہے۔ ہم اکیس رمضان کی تقریب بطور رسم تو منا لیتے ہیں لیکن زندہ قوموں کا یہ شعار نہیں جس سے ہم بُری طرح دوچار ہیں۔

www.khwajalateefansari.com
Rekhtadownload.com

ریڈیو پاکستان لاہور اور قومی تہوار

ایک عرصے سے ریڈیو پاکستان لاہور نے یہ وطیرہ اختیار کرلیاہے کہ چھوٹے سے چھوٹے تہوار کے لیے مناسب اور موزوں وقت نکال کر پروگرام تیار کیے جاتے ہیں اور لوگوں کو اس تہوار کی اہمیت بتائی جاتی ہے لیکن شیعوں کا جب بھی کوئی اہمیت کا دن ہوتاہے تو ریڈیو لاہور خاموش ہوجاتا ہے۔ حالانکہ شیعہ جن اکابرِ ملت کو بزرگ سمجھتے ہیں اہلِ اسلام ان سے محبت کرتے ہیں۔ مثلاً امام حسین علیہ السلام کی ذاتِ گرامی سے کسی شخص کو تنفر نہیں لیکن ۳ شعبان نکل گئی اور اس دن خاص طور پر ریڈیو لاہور فلمی گانے بجاتا رہا۔ اس نے یہ سوچا ہوگا کہ اگر تذکرہ محمدؐ و آلِ محمدؐ کیا گیا تو پاکستان کی ثقافت برباد ہوجائے گی اور جو لوگ اسلام کے پردے میں ناچ گانا جائز سمجھتے ہیں یا رواج دینا چاہتے ہیں ان کا کاروبار سرد پڑ جائے گا۔ اسی طرح سے حضرت علیؑ کی ذاتِ صفات تمام مسلمانوں کے نزدیک محترم ہے، پچھلے سال چند منٹ کے لیے ایک ان پڑھ عالم سے سہ پہر کو ایک تقریر کرائی گئی تھی تاکہ خاص طور پر کوئی سن نہ سکے۔ اور ان مولوی صاحب نے حضرت علیؑ کے بارے میں وہ وہ جدت طرازیاں فرمائی تھیں کہ توبہ بھلی۔ اب دیکھیں اس سال ۲۱ رمضان کے پروگرام کا کیا حشر ہوتا ہے۔

نقشہ سحری و افطار

ماہ گزشتہ کے رسالہ "پیامِ عمل" میں نقشہ سحری و افطار دیا گیا تھا لیکن بعض حضرات نے یہ تحریر کیا ہے کہ اس نقشہ پر کسی عالمِ دین کے دستخط نہیں ہیں اس لیے جدید جدول تیار کرکے شائع کیے جارہے ہیں۔ یہ نقشہ عالیجناب سرکار ضیغم الاسلام الحاج مرزا احمد علی صاحب مدظلہٗ کا دکھایا ہوا ہے تاہم آپ نے فرمایا ہے کہ مومنین اپنے اپنے شرعی احکام کو مدِنظر رکھیں کیونکہ یہ نقشے تخمین وظن کی بنیادوں پر تیار ہوتے ہیں جو صحت کے قریب قریب تو ہیں لیکن قابلِ اعتماد نہیں۔

شیعہ مطالبات اور "پیامِ عمل"

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ رسالہ "پیامِ عمل" نے شیعی زندگی کے ہر موڑ پر از ابتدا تا ایندم قوم کی صحیح اور جائز ترجمانی کی ہے جب کبھی ملت پر نازک وقت آیا تو "پیامِ عمل" نے واشگاف الفاظ میں قوم کی ترجمانی کا حق بیباکانہ ادا کیا۔

ادھر کچھ عرصہ قبل شیعی جرائد فنِ صحافت کے اصلی میدان کو چھوڑ کر گالی گلوچ پر اتر آئے تھے۔ لیکن "پیامِ عمل" نے کسی کے خلاف نہ کبھی کوئی محاذ کھولا نہ اپنے محدود صفحات کو لغویات کی ترجمانی کرنے کے لیے وقف کیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ یہ رسالہ عوامی حلقوں میں معتبر اور وقیع سمجھا جانے لگا۔

جب سے قوم نے متفقہ طور پر اپنے تین مطالبات حکومت کے روبروپیش کیے پیامِ عمل نے ان مطالبات کی حمایت میں اپنے اداریے وقف کردیے اور آج بھی وہ ان مطالبات کے حق کے لیے نبرد آزما ہونے کو تیار ہے۔

رہ گیا سیاسی جوڑ توڑ کا مسئلہ تو ہمیں اس سلسلے میں معاف رکھا جائے کیونکہ "پیامِ عمل" کسی سیاسی تحریک سے وابستہ نہیں ہے وہ ایک مذہبی رسالہ ہے اور دینِ حقہ کی تبلیغ اسکا مقصد ہے۔ اسی لیے اگر کوئی صاحب کسی قسم کا سیاسی ریزولیشن پیامِ عمل میں اشاعت کیلیے ارسال فرمائینگے

محفل

مکرمی تسلیم۔

التماس ہے کہ اگر مذہبِ شیعہ کی تبلیغ کرنا اور مذہبِ شیعہ کو بلند کرنا ہے تو میری نظر میں چند اصول ہیں جو پیش کر رہا ہوں۔ اگر ان اصولوں پر عمل کیا جائے تو انشاء اللہ مذہبِ شیعہ اپنی نوعیت کا مذہب بنکر جلی نام کی طرح دنیا میں چمکتا رہے گا۔ کیونکہ یہی مذہب ہے جو اسلام کی سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

۱۔ شیعہ مذہب کی تبلیغ فی سبیل اللہ نیازِ حسینؑ کی جائے۔

۲۔ محرم کی مجالس جو مقررشدہ رقموں پر پڑھی جاتی ہیں وہ رقمیں مقرر نہ کی جائیں اور خندہ پیشانی سے جو کچھ مل جائے قبول کر لیا جائے۔

۳۔ ماہِ محرم کے بغیر جو مجالس ہوتی ہیں وہ کسی لالچ کے بغیر پڑھی جائیں۔

۴۔ حسین علیہ السلام کے نام کو زندہ کرنے کے لیے اور مصائبِ اہلِ بیتؑ کے سنانے کے لیے جتنا ہو سکے فی سبیل اللہ کام سرانجام دیا جائے۔

۵۔ حسین علیہ السلام کا خون فروخت نہ کیا جائے۔ جیسے اور لوگ قرآن کو فروخت کرتے ہیں کیونکہ قرآن اور حسینؑ ایک ہیں۔

۶۔ ہم سب کو ایک سٹیج پر جمع ہو کر جہاد کرنا چاہیے۔ جو بھی ایک دوسرے میں اختلافات ہیں وہ رفع دفع کر دیے جائیں۔

۷۔ جب تک ایک ہو کر مذہبِ شیعہ کی تبلیغ نہ کریں گے اس وقت تک دشمنانِ حسینؑ ہم پر نالبض ہ...

۸۔ جو کام اہلِ بیت کر گئے ہیں اس کام کو ہم شمعِ راہ بنائیں اور دل و جان سے عمل کریں، دوسری حالت میں ہم لوگ تباہ ہو جائیں گے۔ والسلام

محمد اقبال حسین چغتائی ممبر مدعی ۱۲۰۹۸

برادرِ دینی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

"پیامِ عمل" کے پرچے دستیاب ہو رہے ہیں جس کے لیے آپ حضرات کی انتہائی ممنون ہوں۔ شعرائے خوش اعتقاد کی نظمیں بےحد پسندیدہ ہیں خدا ان کے توفیقات میں اضافہ فرمائے جنا... رفیق رضوی کی نظم میں حضرت موسیٰؑ کا اسطرح تذکرہ میرے ناقص خیال میں ایک طرح کی بے ادبی ہے۔ سید ظفر حسن صاحب کا مضمون پڑھکر بڑی مسرت ہوئی۔ اسلام میں پردہ کی اہمیت کلامِ الٰہی اور سید کونینؐ کے ارشادِ گرامی سے ظاہر ہوتی ہے۔ میری دلی دعا ہے کہ پروردگارِ عالم موصوف کو صحت و عافیت کے ساتھ دیرگاہ سلامت رکھے اور تعا... دلی بر لائے۔ درد مند دل والے حضرات کو قوم اور وطن کی فلاح و بہبود کا جذبہ بھی ہونا چاہیے۔ واقعی آپ نے ایک اہم کام انجام دیا جس کی داد دیتے ہوئے ہدیۂ تبریک پیش کی جاتی ہے۔ امید کہ ہماری معن... بہنیں پردہ کی اہمیت کو بامِ ارتقاء تک پہنچانے میں کوئی کسر باقی نہ رکھیں گی۔

(اثمیہ انصاری نجمی ممبر اعزازی ۲۱۴)

سید العلماء مولانا سید علی نقی النقوی صاحب قبلہ مدظلہ العالی

تفسیر قرآن

الوا ادع لنا ربک یبین لنا ما لونہا
ال انہ یقول انہا بقرۃ صفراء
اقع لونہا تسر النظرین ۶۹

”انھوں نے کہا ہماری طرف سے اپنے پروردگار
سے عرض کیجیے وہ ہمیں بتا دے کہ اسکا رنگ کیا ہے؟
کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے جو کھلے
زرد رنگ کی ہو جو دیکھنے والوں کو فرحناک بناتی ہو۔“

معلوم ہوتا ہے عموماً اس رنگ کی گائیں کم ہوا کرتی ہیں
س لیے یہ وصف فرد واحد کی تعیین سے بہ نسبت پہلے
کے قریب تھا۔

حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ دیکھنے والوں کو فرحناک
ہونا زرد رنگ کی طبعی صفت ہے [1]

قالوا ادع لنا ربک یبین لنا ما ھی

اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَہَ عَلَیْنَا ؕ وَ اِنَّآ
اِنْ شَآءَ اللّٰہُ لَمُھْتَدُوْنَ ۷۰

”انھوں نے کہا اپنے پروردگار سے ہماری طرف سے
درخواست کیجیے کہ وہ ہمارے لیے مزید توضیح کرے اس لیے
کہ گائیں ہیں ملتی جلتی نظر آتی ہیں اور اللہ نے چاہا تو ہم صحیح
راستا پا جائیں گے۔“

معلوم ہوتا ہے کہ گزشتہ صفات باوجود کمیابی کے اب بھی
متعدد گایوں میں جمع نظر آ رہے تھے اور ان کی سمجھ میں یہ آتا تھا
کہ بس کوئی ایک گائے کافی ہے تو وہ پہلے ہی کیوں ”مہندی کی چندی“
کرتے۔ ان کے تو دل میں یہ بات بیٹھ گئی تھی کہ ہو نہ ہو یہ کوئی خاص
گائے ہے اس لیے وہ چاہتے تھے کہ اوصاف ایسے آئیں
جو بس ایک میں منحصر ہو جائیں۔ ہاں یہ فرق ہے کہ گزشتہ ہر صفت سے دائرہ تنگ
ہوتا جاتا تھا اور معلوم ہوتا ہے کہ اس صفت کے بعد اب یہ دائرہ کافی تنگ ہو گیا تھا۔
اسی لیے انھیں امید بندھی کہ بس ذرا سی تشریح اور ہو جائے تو ہم ایک فرد واحد کو
معین کرنے میں کامیاب ہو جائیں [2]

---

[1] عن علی علیہ السلام من لبس نعلا صفراء قل ھمہ لقولہ تسر الناظرین (نیشاپوری) روی عن الصادق
علیہ السلام انہ قال من لبس نعلا صفراء لم یزل مسرورا حتی یبلیہا کما قال اللہ تعالیٰ صفراء فاقع لونہا تسر
الناظرین (طبرسی) [2] ومعنی اھتدائہم فی ھذا الموضع معنیٰ تبینہم ای ذلک الذی نومر ذبحہ
مما سواہ من اجناس البقر (طبری)

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا قَالُوا الْاٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾

"کہا، وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہے جو نہ محنت کرنے والی ہے کہ زمین کو جوتتی ہو اور نہ وہ کھیتی کو پانی دیتی ہے وہ بے عیب ہے ایسی کہ اس میں کوئی داغ دھبا نہیں ہے، انھوں نے کہا اب آپ نے ٹھیک ٹھیک پتہ دیا۔ اب جا کر انھوں نے اسے ذبح کیا اور معلوم تو ایسا ہوتا تھا کہ وہ یہ کریں گے نہیں۔"

معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت ان ممالک میں عام طور پر گایوں سے بھی کاشتکاری میں کام لیا جاتا تھا۔ ممکن ہے کہ یہ صفت بجائے خود مشترک بھی ہو لیکن دوسری صفتوں کے ساتھ اس صفت کے اجتماع نے گائے کی ایک مخصوص فرد میں انحصار کا فائدہ دے دیا جس کے بعد کوئی ابہام باقی نہیں رہا اور اسی لیے انھوں نے خوش ہو کر کہا کہ اب آپ نے ٹھیک ٹھیک پتہ دیا[1]۔ ابتدائی آیت کے الفاظ ان اللہ یامرکم ان تذبحوا البقرۃ پھر درمیان میں ایک دفعہ کی توضیح کے بعد نبی کا کہنا فافعلوا ما تؤمرون "جو حکم ہو رہا ہے بس کر ڈالو"، اور آخر میں یہ کہ وما کادوا یفعلون معلوم تو ایسا ہوتا تھا کہ وہ اسے کریں ہی گے نہیں۔ اس سب سے ظاہر ہوتا ہے کہ انھیں یہ تمام موشگافیاں کرنا نہ چاہیے تھیں پہلے ہی جو حکم ہوا تھا اسے بجا لانا چاہیے تھا۔ انھوں نے بلا وجہ اس معاملہ کو طول دیا اور سوالات کیے جس پر قدرت نے بھی وزن بڑھانا شروع کر دیا۔ اس کی مؤید حدیث کا حوالہ پہلے آچکا ہے[2]

ہمدردانِ مشن کی خدمت میں اپیل

سال سابقہ ایک میٹنگ میں یہ فیصلہ ہوا تھا۔ کہ جس ماہ سے بھی کوئی ممبر بنے گا اسی ماہ سے اسے ممبر شمار کیا جائے گا۔ لہٰذا ہم پرامید ہیں کہ آپ توسیع رکنیت میں تعاون فرما کر عند اللہ و عند الرسول ماجور ہوں گے۔

دوسرا فیصلہ یہ ہوا تھا کہ امامیہ مشن کو مالی تقویت پہنچانے کی خاطر خود بھی ممبر خصوصی سے معاون خصوصی میں جس کا سالانہ چندہ دس روپیہ ہے فیاضانہ طور پر منتقل ہو جائیں اور دیگر مومنین کو بھی دعوت دے کر ثواب دارین حاصل کریں۔ امید ہے کہ آپ ہماری درخواست پر غور فرمائیں گے۔

والسلام (اکاؤنٹنٹ مشن)

[1] الآن جئت بالحق ای بحقیقۃ وصف البقرۃ بحیث میّزتہا عن جمیع ما عداہا ولم یبق لنا فی شأنہا اشتباہ اصلاً (ابو السعود)

[2] فی التصحیح عن الرضا لو انہم عمدوا الی بقرۃ اجزأتہم ولکن شددوا فشدد اللہ علیہم (بلاغی)

۳۱ دن	جنوری ۱۹۶۷ء	رمضان ۱۳۸۶ھ	پوہ ۲۰۲۳ بکرمی	ازتحقیقات سعد ونحس	کیفیت
اتوار	۱	۱۹	۱۸	نحس	روز زخم جناب امیر علیہ السلام زخمی ہوئے
پیر	۲	۲۰	۱۹	نحس اکبر	
منگل	۳	۲۱	۲۰	نحس	روز شہادت جناب امیر علیہ السلام
بدھ	۴	۲۲	۲۱	نیک	
جمعرات	۵	۲۳	۲۲	"	شب قدر
جمعہ	۶	۲۴	۲۳	نحس اکبر	قمر در عقرب شروع
ہفتہ	۷	۲۵	۲۴	نحس	
اتوار	۸	۲۶	۲۵	نیک	قمر در عقرب ختم
پیر	۹	۲۷	۲۶	"	
منگل	۱۰	۲۸	۲۷	"	گر نکاح و سفر کو بد
بدھ	۱۱	۲۹	۲۸	"	
جمعرات	۱۲	۳۰	۲۹	"	چاند نظر آئے گا
جمعہ	۱۳	شوال	۳۰	"	عید الفطر
ہفتہ	۱۴	۲	ماگھ	نحس اکبر	
اتوار	۱۵	۳	۲	نحس	
پیر	۱۶	۴	۳	نیک	گر سفر کو بد
منگل	۱۷	۵	۴	نحس	
بدھ	۱۸	۶	۵	نحس اکبر	
جمعرات	۱۹	۷	۶	نیک	
جمعہ	۲۰	۸	۷	"	
ہفتہ	۲۱	۹	۸	"	
اتوار	۲۲	۱۰	۹	"	
پیر	۲۳	۱۱	۱۰	"	
منگل	۲۴	۱۲	۱۱	نحس	
بدھ	۲۵	۱۳	۱۲	نیک	
جمعرات	۲۶	۱۴	۱۳	نحس	بقولے شہادت امام جعفر صادقؑ
جمعہ	۲۷	۱۵	۱۴	"	گر تعمیر مکان کو نیک
ہفتہ	۲۸	۱۶	۱۵	نیک	
اتوار	۲۹	۱۷	۱۶	"	
پیر	۳۰	۱۸	۱۷	"	
منگل	۳۱	۱۹	۱۸	"	

۲۸ دن	فروری ۱۹۶۷ء	شوال ۱۳۸۶ھ	ماگھ ۲۰۲۳ بکرمی	ازتحقیقات سعد ونحس	کیفیت
بدھ	۱	۲۰	۱۹	نیک	
جمعرات	۲	۲۱	۲۰	"	
جمعہ	۳	۲۲	۲۱	"	قمر در عقرب شروع
ہفتہ	۴	۲۳	۲۲		
اتوار	۵	۲۴	۲۳	نحس	
پیر	۶	۲۵	۲۴	نحس	بقولے شہادت حضرت امام جعفر صادقؑ
منگل	۷	۲۶	۲۵	نیک	گر نکاح و سفر کو بد
بدھ	۸	۲۷	۲۶	"	
جمعرات	۹	۲۸	۲۷	"	نکاح کے لیے بد
جمعہ	۱۰	۲۹	۲۸	"	چاند نظر آئے گا
ہفتہ	۱۱	ذیقعدہ	۲۹	"	
اتوار	۱۲	۲	پھاگن	"	
پیر	۱۳	۳	۲	نحس	
منگل	۱۴	۴	۳	نیک	گر سفر کو بد
بدھ	۱۵	۵	۴	نحس	
جمعرات	۱۶	۶	۵	نحس اکبر	
جمعہ	۱۷	۷	۶	نیک	
ہفتہ	۱۸	۸	۷	"	سفر کو بد
اتوار	۱۹	۹	۸	"	
پیر	۲۰	۱۰	۹	نحس اکبر	
منگل	۲۱	۱۱	۱۰	نیک	ولادت امام رضاؑ
بدھ	۲۲	۱۲	۱۱	"	
جمعرات	۲۳	۱۳	۱۲	نحس	
جمعہ	۲۴	۱۴	۱۳	نیک	
ہفتہ	۲۵	۱۵	۱۴	"	قرض لینے دینے کو بد
اتوار	۲۶	۱۶	۱۵	نحس	گر تعمیر مکان کو نیک
پیر	۲۷	۱۷	۱۶	نیک	قرض لینے دینے کو بد
منگل	۲۸	۱۸	۱۷	نیک	

۳۱ دن	مارچ ۱۹۹۶ء	ذیقعدہ ۱۴۱۶ھ	پھاگن چیت ۲۰۵۲ بکرمی	ایام سعد و نحس	کیفیت
بدھ	۱	۱۹	۱۸	نیک	
جمعرات	۲	۲۰	۱۹	"	قمر در عقرب شروع
جمعہ	۳	۲۱	۲۰	نحس	
ہفتہ	۴	۲۲	۲۱	نیک	قمر در عقرب ختم
اتوار	۵	۲۳	۲۲	نحس	بقولے شہادت امام رضاؑ
پیر	۶	۲۴	۲۳	نحس	
منگل	۷	۲۵	۲۴	نیک	عید دحو الارض روز ولادت ابراہیمؑ و عیسیٰؑ
بدھ	۸	۲۶	۲۵	"	مگر نکاح و سفر کو بد
جمعرات	۹	۲۷	۲۶	"	
جمعہ	۱۰	۲۸	۲۷	نحس اکبر	
ہفتہ	۱۱	۲۹	۲۸	نحس	شہادت امام محمد تقی علیہ السلام
اتوار	۱۲	۳۰	۲۹	"	چاند نظر آئے گا
پیر	۱۳	ذوالحجہ	۳۰	نیک	
منگل	۱۴	۲	چیت	"	
بدھ	۱۵	۳	۲	نحس	
جمعرات	۱۶	۴	۳	نیک	مگر سفر کو بد
جمعہ	۱۷	۵	۴	نحس	
ہفتہ	۱۸	۶	۵	نیک	
اتوار	۱۹	۷	۶	نحس	شہادت حضرت امام محمد باقرؑ
پیر	۲۰	۸	۷	نحس اکبر	
منگل	۲۱	۹	۸	نحس	شہادت حضرت مسلمؑ
بدھ	۲۲	۱۰	۹	نیک	عید الضحیٰ
جمعرات	۲۳	۱۱	۱۰	"	
جمعہ	۲۴	۱۲	۱۱	"	
ہفتہ	۲۵	۱۳	۱۲	نحس	
اتوار	۲۶	۱۴	۱۳	نیک	
پیر	۲۷	۱۵	۱۴	"	بقولے ولادت امام علی نقیؑ
منگل	۲۸	۱۶	۱۵	نحس	تعمیر مکان کو نیک
بدھ	۲۹	۱۷	۱۶	نیک	قمر در عقرب شروع
جمعرات	۳۰	۱۸	۱۷	"	عید غدیر
جمعہ	۳۱	۱۹	۱۸	۰	قمر در عقرب ختم

۳۰ دن	اپریل ۱۹۹۶ء	ذوالحجہ ۱۴۱۶ھ	چیت بیساکھ ۲۰۵۳ بکرمی	ایام سعد و نحس	کیفیت
ہفتہ	۱	۲۰	۱۹	نحس اکبر	
اتوار	۲	۲۱	۲۰	نحس	
پیر	۳	۲۲	۲۱	نیک	
منگل	۴	۲۳	۲۲	"	
بدھ	۵	۲۴	۲۳		عید مباہلہ
جمعرات	۶	۲۵	۲۴	نحس	
جمعہ	۷	۲۶	۲۵	نیک	مگر سفر و نکاح کو بد
ہفتہ	۸	۲۷	۲۶	"	
اتوار	۹	۲۸	۲۷	نحس اکبر	
پیر	۱۰	۲۹	۲۸	نیک	مگر نکاح کے لیے بد
منگل	۱۱	۳۰	۲۹	"	چاند نظر آئے گا۔
بدھ	۱۲	محرم	۳۰	"	یہ تمام مہینہ غم و الم کا ہے
جمعرات	۱۳	۲	بیساکھ	"	
جمعہ	۱۴	۳	۲	نحس	
ہفتہ	۱۵	۴	۳	نیک	
اتوار	۱۶	۵	۴	نحس	
پیر	۱۷	۶	۵	نیک	
منگل	۱۸	۷	۶	"	
بدھ	۱۹	۸	۷	"	مگر سفر کو بد
جمعرات	۲۰	۹	۸	۰	
جمعہ	۲۱	۱۰	۹	نحس	روز عاشورہ شہادت حضرت امام حسینؑ
ہفتہ	۲۲	۱۱	۱۰	نحس اکبر	
اتوار	۲۳	۱۲	۱۱	نیک	
پیر	۲۴	۱۳	۱۲	نحس	
منگل	۲۵	۱۴	۱۳	نحس اکبر	قمر در عقرب شروع
بدھ	۲۶	۱۵	۱۴	نیک	قرض لینے دینے کو بد
جمعرات	۲۷	۱۶	۱۵	نحس	عمارت کے لیے نیک ہے
جمعہ	۲۸	۱۷	۱۶	نیک	قمر در عقرب ختم
ہفتہ	۲۹	۱۸	۱۷	نحس	بقولے شہادت امام زین العابدینؑ
اتوار	۳۰	۱۹	۱۸	نیک	

۳۱ دن	اگست ۱۹۲۶ء	محرم صفر ۱۳۴۵ ہجری	ساون بھادوں ۱۹۸۳ بکرمی	ایام نیک و بد و نحس	کیفیت
پیر	۱	۲۰	۱۹	میانہ	
منگل	۲	۲۱	۲۰	نحس	
بدھ	۳	۲۲	۲۱	نحس اکبر	
جمعرات	۴	۲۳	۲۲	نیک	
جمعہ	۵	۲۴	۲۳	نحس	بقولے شہادت امام زین العابدینؑ
ہفتہ	۶	۲۵	۲۴	〃	
اتوار	۷	۲۶	۲۵	نیک	نکاح اور سفر کو بد
پیر	۸	۲۷	۲۶	〃	
منگل	۹	۲۸	۲۷	〃	
بدھ	۱۰	۲۹	۲۸	〃	مگر نکاح کو بد
جمعرات	۱۱	۳۰	۲۹	〃	چاند نظر آئیگا۔ مگر نکاح کو بد
جمعہ	۱۲	صفر	۳۰	〃	مگر نکاح کو بد
ہفتہ	۱۳	۲	۳۱	نحس اکبر	
اتوار	۱۴	۳	بھادوں	نیک	
پیر	۱۵	۴	۲	نحس	
منگل	۱۶	۵	۳	نیک	مگر سفر کو بد
بدھ	۱۷	۶	۴	نحس	
جمعرات	۱۸	۷	۵	نیک	
جمعہ	۱۹	۸	۶	〃	ولادت حضرت امام موسیٰ کاظمؑ
ہفتہ	۲۰	۹	۷	〃	مگر سفر کو بد
اتوار	۲۱	۱۰	۸	〃	
پیر	۲۲	۱۱	۹	نحس اکبر	
منگل	۲۳	۱۲	۱۰	نیک	قمر در عقرب شروع
بدھ	۲۴	۱۳	۱۱	〃	
جمعرات	۲۵	۱۴	۱۲	نحس	قمر در عقرب ختم
جمعہ	۲۶	۱۵	۱۳	نیک	مگر قرض لینے دینے کو بد
ہفتہ	۲۷	۱۶	۱۴		
اتوار	۲۸	۱۷	۱۵	نحس	شہادت امام رضاؑ
پیر	۲۹	۱۸	۱۶	نیک	
منگل	۳۰	۱۹	۱۷	〃	
بدھ	۳۱	۲۰	۱۸	نحس	روز اربعین امام حسین علیہ السلام

۳۰ دن	ستمبر ۱۹۲۶ء	صفر ربیع الاول ۱۳۴۵ ہجری	بھادوں اسوج ۱۹۸۳ بکرمی	ایام نیک و بد و نحس	کیفیت
جمعرات	۱	۲۱	۱۹	نحس	
جمعہ	۲	۲۲	۲۰	نیک	
ہفتہ	۳	۲۳	۲۱		
اتوار	۴	۲۴	۲۲	نحس	
پیر	۵	۲۵	۲۳	〃	
منگل	۶	۲۶	۲۴	نیک	نکاح اور سفر کو بد
بدھ	۷	۲۷	۲۵	〃	
جمعرات	۸	۲۸	۲۶	نحس	وفات جناب رسول خداؐ اور شہادت امام حسنؑ
جمعہ	۹	۲۹	۲۷	نیک	چاند نظر آئیگا۔ نکاح کو بد
ہفتہ	۱۰	ربیع الاول	۲۸	〃	
اتوار	۱۱	۲	۲۹	نحس	بقولے وفات رسول خداؐ
پیر	۱۲	۳	۳۰	〃	
منگل	۱۳	۴	۳۱	نحس اکبر	
بدھ	۱۴	۵	۳۲	〃	
جمعرات	۱۵	۶	اسوج	نیک	
جمعہ	۱۶	۷	۲	〃	
ہفتہ	۱۷	۸	۳	〃	شہادت حضرت امام حسن عسکریؑ
اتوار	۱۸	۹	۴	〃	روز قتل عمر بن سعد
پیر	۱۹	۱۰	۵	نحس اکبر	قمر در عقرب شروع
منگل	۲۰	۱۱	۶	نیک	
بدھ	۲۱	۱۲	۷	نحس	قمر در عقرب ختم
جمعرات	۲۲	۱۳	۸	〃	
جمعہ	۲۳	۱۴	۹	نیک	روز مرگ یزید لعین
ہفتہ	۲۴	۱۵	۱۰	〃	مگر قرض لینے دینے کو بد
اتوار	۲۵	۱۶	۱۱	نحس	مگر تعمیر مکان کو نیک
پیر	۲۶	۱۷	۱۲	نیک	روز ولادت رسول خداؐ و امام جعفر صادقؑ
منگل	۲۷	۱۸	۱۳	〃	
بدھ	۲۸	۱۹	۱۴	〃	
جمعرات	۲۹	۲۰	۱۵	نحس اکبر	
جمعہ	۳۰	۲۱	۱۶	〃	

دن ۳۱	جولائی ۱۹۶۷ء	ربیع الاول ۱۳۸۷ھ	ہاڑ ساون ۲۰۲۴ بکرمی	ایام نیک و نحس	کیفیت
ہفتہ	۱	۲۲	۱۷	نیک	
اتوار	۲	۲۳	۱۸	″	
پیر	۳	۲۴	۱۹	نحس	
منگل	۴	۲۵	۲۰	″	
بدھ	۵	۲۶	۲۱	″	بقولے شہادت امام جعفر صادقؑ۔ وفات حضرت ابوطالبؑ
جمعرات	۶	۲۷	۲۲	نیک	
جمعہ	۷	۲۸	۲۳	″	گر نکاح کیلیے بد
ہفتہ	۸	۲۹	۲۴	″	
اتوار	۹	۳۰	۲۵	″	چاند نظر آئے گا
پیر	۱۰	ربیع الثانی	۲۶	نحس اکبر	
منگل	۱۱	۲	۲۷	نیک	
بدھ	۱۲	۳	۲۸	نحس	
جمعرات	۱۳	۴	۲۹	نیک	
جمعہ	۱۴	۵	۳۰	نحس	
ہفتہ	۱۵	۶	۳۱	نیک	
اتوار	۱۶	۷	ساون	″	قمر در عقرب شروع
پیر	۱۷	۸	۲		
منگل	۱۸	۹	۳	″	
بدھ	۱۹	۱۰	۴	″	قمر در عقرب ختم
جمعرات	۲۰	۱۱	۵	نحس اکبر	
جمعہ	۲۱	۱۲	۶	نیک	
ہفتہ	۲۲	۱۳	۷	نحس	قرض لینے دینے کو بد
اتوار	۲۳	۱۴	۸	نیک	تعمیر مکان کو نیک
پیر	۲۴	۱۵	۹	″	قرض لینے دینے کو بد
منگل	۲۵	۱۶	۱۰	نحس	گر تعمیر مکان کو نیک
بدھ	۲۶	۱۷	۱۱	نیک	گر قرض لینے دینے کو بد
جمعرات	۲۷	۱۸	۱۲	″	گر سفر کو بد
جمعہ	۲۸	۱۹	۱۳	″	
ہفتہ	۲۹	۲۰	۱۴	″	
اتوار	۳۰	۲۱	۱۵	نحس	
پیر	۳۱	۲۲	۱۶	نیک	

دن ۳۱	اگست ۱۹۶۷ء	ربیع الثانی ۱۳۸۷ھ	ساون بھادوں ۲۰۲۴ بکرمی	ایام نیک و نحس	کیفیت
منگل	۱	۲۳	۱۷	نیک	
بدھ	۲	۲۴	۱۸	نحس	
جمعرات	۳	۲۵	۱۹	″	
جمعہ	۴	۲۶	۲۰	نیک	مگر سفر و نکاح کو بد
ہفتہ	۵	۲۷	۲۱	″	
اتوار	۶	۲۸	۲۲	نحس اکبر	
پیر	۷	۲۹	۲۳	نیک	مگر نکاح کے لیے بد
منگل	۸	جمادی الاول	۲۴	″	
بدھ	۹	۲	۲۵	″	
جمعرات	۱۰	۳	۲۶	نحس	
جمعہ	۱۱	۴	۲۷	نیک	مگر سفر و تعمیر کو بد
ہفتہ	۱۲	۵	۲۸	نحس	
اتوار	۱۳	۶	۲۹	نیک	قمر در عقرب شروع
پیر	۱۴	۷	۳۰	″	
منگل	۱۵	۸	۳۱	″	قمر در عقرب ختم
بدھ	۱۶	۹	۳۲		
جمعرات	۱۷	۱۰	بھادوں	نحس اکبر	
جمعہ	۱۸	۱۱	۲	″	
ہفتہ	۱۹	۱۲	۳	نیک	
اتوار	۲۰	۱۳	۴	نحس	
پیر	۲۱	۱۴	۵	نیک	
منگل	۲۲	۱۵	۶	″	ولادت امام زین العابدینؑ
بدھ	۲۳	۱۶	۷	نحس	گر تعمیر مکان کو نیک
جمعرات	۲۴	۱۷	۸	نیک	گر قرض لینے دینے کو بد
جمعہ	۲۵	۱۸	۹	″	گر سفر کو بد
ہفتہ	۲۶	۱۹	۱۰	″	
اتوار	۲۷	۲۰	۱۱	″	
پیر	۲۸	۲۱	۱۲	نحس	
منگل	۲۹	۲۲	۱۳	نیک	
بدھ	۳۰	۲۳	۱۴	″	
جمعرات	۳۱	۲۴	۱۵	نحس	

www.khwajalateefansari.com
Rekhta Download.com

۳۰ دن	نومبر ۱۹۷۶ء	جمادی الاول ۱۳۹۶ھ	کاتک ۲۰۳۳ بکرمی	ایام سعد و نحس	کیفیت
جمعہ	۱	۲۵	۱۶	نحس	
ہفتہ	۲	۲۶	۱۷	نیک	اگر نکاح و سفر کو بد
اتوار	۳	۲۷	۱۸	〃	
پیر	۴	۲۸	۱۹	نحس اکبر	
منگل	۵	۲۹	۲۰	نیک	مگر نکاح کے لیے بد
بدھ	۶	جمادی الثانی	۲۱	نحس اکبر	
جمعرات	۷	۲	۲۲	نیک	
جمعہ	۸	۳	۲۳	نحس	وفات جناب سیدہ سلام اللہ علیہا۔
ہفتہ	۹	۴	۲۴	نیک	قمر در عقرب شروع
اتوار	۱۰	۵	۲۵	نحس	
پیر	۱۱	۶	۲۶	نیک	قمر در عقرب ختم
منگل	۱۲	۷	۲۷	〃	
بدھ	۱۳	۸	۲۸	〃	اگر سفر کو بد
جمعرات	۱۴	۹	۲۹	〃	
جمعہ	۱۵	۱۰	۳۰	〃	فتح جنگ جمل
ہفتہ	۱۶	۱۱	۳۱	نحس اکبر	
اتوار	۱۷	۱۲	اگھن	〃	
پیر	۱۸	۱۳	۲	نحس	
منگل	۱۹	۱۴	۳	نیک	
بدھ	۲۰	۱۵	۴	〃	بقولے ولادت امام زین العابدین ع
جمعرات	۲۱	۱۶	۵	نحس	اگر تعمیر مکان کو نیک
جمعہ	۲۲	۱۷	۶	نیک	اگر قرض لینے دینے کو بد
ہفتہ	۲۳	۱۸	۷	〃	
اتوار	۲۴	۱۹	۸	〃	
پیر	۲۵	۲۰	۹	〃	ولادت جناب سیدہ سلام اللہ علیہا
منگل	۲۶	۲۱	۱۰	نحس	
بدھ	۲۷	۲۲	۱۱	نیک	
جمعرات	۲۸	۲۳	۱۲	〃	
جمعہ	۲۹	۲۴	۱۳	نحس	
ہفتہ	۳۰	۲۵	۱۴	〃	

۳۱ دن	دسمبر ۱۹۷۶ء	جمادی الثانی ۱۳۹۶ھ	مگھر ۲۰۳۳ بکرمی	ایام سعد و نحس	کیفیت
اتوار	۱	۲۶	۱۵	نیک	اگر نکاح اور سفر کو بد
پیر	۲	۲۷	۱۶	〃	
منگل	۳	۲۸	۱۷	〃	اگر نکاح کو بد
بدھ	۴	۲۹	۱۸	〃	
جمعرات	۵	۳۰	۱۹	〃	
جمعہ	۶	رجب	۲۰	〃	وفات حضرت امام محمد باقر ع
ہفتہ	۷	۲	۲۱	〃	قمر در عقرب شروع
اتوار	۸	۳	۲۲	نحس	شہادت حضرت امام علی نقی ع
پیر	۹	۴	۲۳	نیک	قمر در عقرب ختم
منگل	۱۰	۵	۲۴	〃	ولادت امام علی نقی ع
بدھ	۱۱	۶	۲۵	〃	
جمعرات	۱۲	۷	۲۶	〃	
جمعہ	۱۳	۸	۲۷	〃	اگر سفر کو بد
ہفتہ	۱۴	۹	۲۸	〃	
اتوار	۱۵	۱۰	۲۹	〃	ولادت حضرت امام محمد تقی ع
پیر	۱۶	۱۱	۳۰	نحس اکبر	
منگل	۱۷	۱۲	[illegible]	〃	
بدھ	۱۸	۱۳	۲	نیک	ولادت حضرت علی علیہ السلام
جمعرات	۱۹	۱۴	۳	〃	
جمعہ	۲۰	۱۵	۴	نحس	بقولے شہادت امام جعفر صادق ع
ہفتہ	۲۱	۱۶	۵	〃	اگر تعمیر مکان کو بد
اتوار	۲۲	۱۷	۶	نیک	اگر قرض لینے دینے کو بد
پیر	۲۳	۱۸	۷	〃	
منگل	۲۴	۱۹	۸	〃	
بدھ	۲۵	۲۰	۹	〃	
جمعرات	۲۶	۲۱	۱۰	نحس	
جمعہ	۲۷	۲۲	۱۱	نیک	روز مرگ معاویہ
ہفتہ	۲۸	۲۳	۱۲	نحس	روز غم۔ حضرت امام حسن ع زخمی ہوئے
اتوار	۲۹	۲۴	۱۳	نیک	روز فتح خیبر
پیر	۳۰	۲۵	۱۴	نحس	وفات حضرت امام موسیٰ کاظم ع
منگل	۳۱	۲۶	۱۵	نیک	اگر نکاح و سفر کو بد

۳۰ دن	نومبر ۱۹۶۷ء	رجب شعبان ۱۳۸۷ھ	کاتک مگھر ۲۰۲۴ بکرمی	اوقاتِ نیک و نحس	کیفیت
بدھ	۱	۲۷	۱۶	نیک	عید بعثت رسول خدا ؐ
جمعرات	۲	۲۸	۱۷	"	گر نکاح کو بد
جمعہ	۳	۲۹	۱۸	"	قمر در عقرب شروع
ہفتہ	۴	شعبان	۱۹	"	
اتوار	۵	۲	۲۰	"	قمر در عقرب ختم
پیر	۶	۳	۲۱	"	ولادت حضرت امام حسین ؑ
منگل	۷	۴	۲۲	"	گر سفر کو بد
بدھ	۸	۵	۲۳	نحس	
جمعرات	۹	۶	۲۴	نیک	
جمعہ	۱۰	۷	۲۵	"	
ہفتہ	۱۱	۸	۲۶	"	گر سفر کو بد
اتوار	۱۲	۹	۲۷	"	
پیر	۱۳	۱۰	۲۸	"	
منگل	۱۴	۱۱	۲۹	"	
بدھ	۱۵	۱۲	۳۰	"	
جمعرات	۱۶	۱۳	مگھر	نحس	
جمعہ	۱۷	۱۴	۲	نحس اکبر	
ہفتہ	۱۸	۱۵	۳	نیک	ولادت حضرت صاحب العصر ؑ
اتوار	۱۹	۱۶	۴	نحس	گر تعمیر مکان کو نیک
پیر	۲۰	۱۷	۵	نیک	گر قرض لینے دینے کو بد
منگل	۲۱	۱۸	۶	"	
بدھ	۲۲	۱۹	۷	"	
جمعرات	۲۳	۲۰	۸	نحس اکبر	
جمعہ	۲۴	۲۱	۹	نحس	
ہفتہ	۲۵	۲۲	۱۰	نیک	
اتوار	۲۶	۲۳	۱۱	"	
پیر	۲۷	۲۴	۱۲	"	
منگل	۲۸	۲۵	۱۳	نحس	
بدھ	۲۹	۲۶	۱۴	نحس اکبر	
جمعرات	۳۰	۲۷	۱۵	نیک	قمر در عقرب شروع

۳۱ دن	دسمبر ۱۹۶۷ء	شعبان رمضان ۱۳۸۷ھ	مگھر پوہ ۲۰۲۴ بکرمی	اوقاتِ نیک و نحس	کیفیت
جمعہ	۱	۲۸	۱۶	نیک	گر نکاح کے لیے بد
ہفتہ	۲	۲۹	۱۷	"	قمر در عقرب ختم
اتوار	۳	۳۰	۱۸	"	چاند نظر آئیگا
پیر	۴	رمضان	۱۹	"	
منگل	۵	۲	۲۰	"	
بدھ	۶	۳	۲۱	نحس اکبر	
جمعرات	۷	۴	۲۲	نیک	گر سفر کو بد
جمعہ	۸	۵	۲۳	نحس	
ہفتہ	۹	۶	۲۴	نیک	
اتوار	۱۰	۷	۲۵	"	
پیر	۱۱	۸	۲۶	"	سفر کو بد
منگل	۱۲	۹	۲۷	"	
بدھ	۱۳	۱۰	۲۸	نحس	بقولے وفات حضرت خدیجۃ الکبریٰ ؓ
جمعرات	۱۴	۱۱	۲۹	نیک	
جمعہ	۱۵	۱۲	۳۰	"	
ہفتہ	۱۶	۱۳	پوہ	نحس	
اتوار	۱۷	۱۴	۲	نیک	
پیر	۱۸	۱۵	۳	"	ولادت حضرت امام حسن علیہ السلام
منگل	۱۹	۱۶	۴	نحس	گر تعمیر مکان کو نیک
بدھ	۲۰	۱۷	۵	نیک	روز فتح بدر
جمعرات	۲۱	۱۸	۶	"	
جمعہ	۲۲	۱۹	۷	نحس	روز غم - جناب امیرؑ زخمی ہوئے
ہفتہ	۲۳	۲۰	۸	نحس اکبر	
اتوار	۲۴	۲۱	۹	نحس	روز شہادت جناب امیر علیہ السلام
پیر	۲۵	۲۲	۱۰	نیک	
منگل	۲۶	۲۳	۱۱	"	شب قدر
بدھ	۲۷	۲۴	۱۲	نحس اکبر	قمر در عقرب شروع
جمعرات	۲۸	۲۵	۱۳	نحس	
جمعہ	۲۹	۲۶	۱۴	نیک	قمر در عقرب ختم
ہفتہ	۳۰	۲۷	۱۵	"	
اتوار	۳۱	۲۸	۱۶	"	گر نکاح کے لیے بد

www.khwajalateefansari.com

جدول ایامِ ہفتہ

ایام	قطع لباس	نو پوشیدن	سفر	دیگر حاجات	سر تراشیدن	ناخن تراشیدن	تعمیر مکان	نکاح	اوقات استخارہ
پیر	نیک، مگر پرہیز بہتر	بد	بدتر	بد، صرف وقتِ عصر	بد	خوب	بد	بد	طلوع آفتاب سے نکلنے تک، از چاشت تا ظہر، از عصر تا نماز عشاء
منگل	بد	نیک	خوب	بہت خوب مگر حجامت و فصد کے لیے سخت منع	بہت بد	.	.		از چاشت تا ظہر، از عصر تا عشاء
بدھ	خوب	بد	بد	بد اکثر کاموں کیلئے ہاں فصد و حجامت کی اجازت ہے	نیک	خوب	.	بد	از صبح تا ظہر و از عصر تا عشاء
جمعرات	بہت خوب	نیک	نیک	سب کاموں کے لیے خوب ہے	نیک	نیک	نیک	نیک	طلوع صبح سے طلوع آفتاب، از ظہر تا عشاء
جمعہ	نیک	نیک	بد قبل نماز جمعہ	نیک ہر کام کیلئے مگر بعد از جمعہ، ہاں فصد و حجامت کیلئے منع ہے	خوب	خوب	خوب	خوب	از صبح تا طلوع آفتاب خوب، بعد زوال تا عصر اجازت
ہفتہ	بدتر	نیک	بہت خوب	ہر کام کیلئے بہتر مگر فصد و حجامت، تعلیم کے لیے خوب	نیک	خوب	میانہ	.	بعد نماز صبح تا چاشت، بعد زوال تا عصر اجازت
اتوار	بد	میانہ	میانہ	اکثر کاموں کیلئے مباح ہاں فصد و حجامت کیلئے خوب ہے	بد	بد	خوب	بہت خوب	از طلوع آفتاب تا وقت ظہر، از عصر تا شام

نوٹ :- اگر تاریخ خراب ہو مگر دن اچھا ہو تو کام کرنے کی اجازت ہے مگر برعکس صورت ہونا منع ہے۔

ماہانہ تاریخوں کے اثرات کی جدول

برائے ہر ماہ عموماً

۱	نیک	مولود مبارک، وسیع الرزق، اگر مریض ہو جائے صحت پائے، پہلی رات کا خواب صحیح نہیں، طلبِ علم عورت کی خواستگاری، سفر اور خرید و فروخت کے لیے مبارک ہے۔
۲	نیک	مگر خدمتِ سلطان میں جانا بد۔ مولود کی تعلیم اچھی ہو۔ مریض میانہ حال میں رہے۔ خواب صحیح نہیں، تعمیر مکان کے لیے نیک ہے۔
۳	بد	مولود بارزق و طویل العمر ہو۔ مریض شدت و خطرہ میں، تعبیرِ خواب برعکس
۴	نیک	الا سفر، مولود مبارک اور زندہ رہنے والا، مسافر کی ہلاکت کا خوف ہے۔ خواب صحیح، زراعت اور عمارت کے لیے نیک۔
۵	بد	الا مولود کی تعلیم اچھی ہو۔ مولود نیک، خواب صحیح مگر تعبیر بدیر۔
۶	نیک	خصوصاً سفر کے لیے، مولود کی تعلیم اچھی ہو۔ بیمار صحت پائے، خواستگاری عورت خوب، خواب سچا ہے۔

۷	نیک	مولود کی تعلیم اچھی ہو اور باذاق ہو۔ بیمار سات دن کے بعد صحت پائے۔ خواب سچا ہے بنائے عمارت اور عروسی کیلئے نیک۔
۸	نیک	خصوصاً ملاقاتِ سلاطین، مولود مبارک، بیمار سختی میں رہے مگر صحت پائے۔ سفر کے لیے بد، خواب سچا۔
۹	نیک	مولود صالح و وسیع الرزق، بیمار سختی میں رہے لیکن صحت جلد ہی پائے، خواب کی تعبیر برعکس، دشمن پر غالب آئے۔
۱۰	نیک	مگر حضوریٔ سلطان، مولود بارزق و طویل العمر، بیمار صحت پائے، خواب جھوٹا۔
۱۱	نیک	مگر خدمتِ سلطان، مولود شروع میں بارزق مگر آخر میں تنگ حال، بیمار بعد دس دن کے صحت۔
۱۲	نیک	مولود اچھی تعلیم پائے، بیمار صحت پائے، خواب صحیح مگر تعبیر بدیر۔
۱۳	بد	کوئی کام نہ کرے، مولود زندہ نہ رہے، بیمار سختی میں رہے، خواب جھوٹا
۱۴	نیک	خصوصاً طالب علم کے لیے، مولود ظالم ہو آخر عمر میں مالدار ہو، طویل عمر ہو، بیمار صحت پائے۔
۱۵	نیک	مگر قرض کے لیے بد، بیمار صحت پائے، مولود گونگا ہو، خواب کی تعبیر برعکس۔
۱۶	بد	الا تعمیر و بنیادِ مکان، مسافر ہلاک، مولود قبل زوال مجنون، بیمار صحت پائے۔
۱۷	میانہ	قرض کے لیے بد، مولود نیک حال، بیمار کو صحت بعد دس دن کے، خواب سچا۔
۱۸	نیک	خصوصاً مقابلۂ دشمن کے لیے، بیمار صحت پائے، مولود نیک حال ہو، خواب کی تعبیر برعکس۔
۱۹	نیک	مولود صالح و موفق بخیر، بیمار صحت پائے، تعبیر خواب برعکس۔
۲۰	میانہ	واسطے سفر و تعمیرِ مکان و خرید چوپایہ نیک، بیمار صحت پائے مگر شدتِ مرض رہے، خواب صحیح، مولود کی زندگی بامشقت۔
۲۱	بد	مسافرت میں خوفِ ہلاکت، مولود فقیر و پریشان، بیمار خطرہ میں، خواب جھوٹا۔
۲۲	نیک	مولود مبارک و محبوبِ خلائق، بیمار صحت پائے، خواب بہت اچھا، خرید و فروخت اور خدمتِ سلطان کے لیے نیک۔
۲۳	نیک	خصوصاً سفر، نکاح و تجارت کے لیے، مولود کی تعلیم اچھی ہو، بیمار ۱۶ دن کے بعد صحت پائے۔
۲۴	بد	مولود بدحال و مبتلائے سفر، بیمار سختی اور خطرہ میں، خواب کی تعبیر برعکس۔
۲۵	بہت بد	مولود مبارک و نیکوکار لیکن مصائب میں گرفتار، بیمار شدت میں رہے۔ خواب جھوٹا۔
۲۶	نیک	الا سفر و نکاح، مولود طویل العمر، بیمار شدت میں، بلقوے صحت پائے۔ تعبیرِ خواب برعکس۔
۲۷	نیک	مولود طویل العمر، خوش روزی و موفق بکار خیر، بیمار دیر میں صحت پائے، تعبیرِ خواب برعکس، سفر خوب۔
۲۸	نیک	سفر کے لیے بد، مولود صالح و نیک مگر ہمیشہ رنج میں رہے، بیمار تین دن میں صحت پائے۔
۲۹	نیک	خصوصاً سفر کے لیے، مولود خوش خلق، مریض صحت پائے۔ خواب مشتبہ ہے۔
۳۰	نیک	خصوصاً تعمیرِ مکان و زراعت و درخت لگانے کے لیے، مولود مبارک بردبار، راست گو، مگر تنگی میں رہے، بیمار جلد صحت پائے، خواب سچا۔

ایّامِ نیک و بد

روزِ جمعہ۔ دن اس کا بہ زُہرا اور رات متعلق بہ قمر ہے۔ یہ مبارک ترین روز اور بہترین عید ہے اور سنت ہے سر تراشی اور ناخن اور شارب لینا۔ حمام جانا اور پیش از زوال سفر نہ کرے مگر نماز جمعہ مبارک ہے اور شاخ لگانا منع ہے۔ لبعض حدیث میں ہے کہ اس روز ایک ساعت ہے۔ اگر اس میں شاخ واقع ہو تو خون نہ تھمے گا، اور موجب ہلاکت ہوگا اور حدیث معتبر میں ہے کہ ہرگاہ زیادتی خون کی بدن میں ہو تو آیتہ الکرسی پڑھ کر شاخ لگا دے اور لبعض روایت میں ہے، کہ نورہ لگانا روز جمعہ کو باعث پیدا ہونے مرض جذام کا ہے۔ اور سر تراشی سنت ہے۔ اور فرمایا کہ خواستگاری و نکاح کرنا خوشبو لگانا، کپڑے نئے پہننا اور قطع کرنا، کنگھی کرنا، سر دھونا سنّت ہے اور بعضے غسل کرنا سنّت جانتے ہیں اور بعضے واجب۔

روزِ شنبہ۔ دن اس کا متعلق بہ زُحل اور رات متعلق بہ مریخ ہے۔ مبارک ہے برائے جمیع کارہا خصوصاً سفر کرنا، حدیث معتبر میں ہے کہ اگر اس روز پتھر اپنی جگہ سے جدا ہو تو خدا اس کو اپنی جگہ پھر لائے گا۔ واردِ حدیث ہے کہ جو ناخن و شارب بروز شنبہ پنجشنبہ لیوے تو دردِ دنداں و دردِ چشم سے آرام رہے گا۔ بروایتے شاخ لگانا روزِ شنبہ موجب ضعف ہے اور نیا کپڑا قطع و برید کرنا بد ہے۔

روزِ یکشنبہ۔ دن اسکا بہ شمس اور رات بہ عطارد متعلق ہے۔ میانہ ہے اکثر کارہا موافق حدیث معتبر۔ شاخ لگانا طرف عصر بہت نافع ہے اور برائے بنائے عمارت و عروسی خوب ہے اور سر تراشی اور حمام جانا اور ناخن کاٹنا اور نیا کپڑا قطع کرنا بد ہے۔

روزِ دوشنبہ۔ دن اس کا بہ قمر اور رات بہ عطارد متعلق ہے۔ نحس ترین روزہائے ایام ہے۔ تمام سال میں روزِ عاشور اسب دنوں سے نحس ہے۔ اور ہفتہ میں روزِ دوشنبہ کو بنی امیہ نے عید کی ہے بسبب شہید کرنے کربلا کے اور اسی روز رسولِ خدا صلعم نے دنیا سے رحلت فرمائی۔ کسی کام کو مبارک نہیں اور لبعض روایت میں ہے کہ طرف عصر شاخ لگانا خوب ہے اور سفر کرنا کسی حاجت کے لیے جانا منع ہے مگر ناخن کاٹنا نیا کپڑا قطع کرنا شاخ لگانا خوب ہے اگر اس دن کے شر سے محفوظ رہنا چاہے تو نماز صبح کی رکعت اوّل میں سورۂ ہل اتیٰ پڑھے۔

روزِ سہ شنبہ۔ دن اس کا بہ مریخ اور رات بہ زہرہ متعلق ہے۔ میانہ ہے برائے کارہا اور سفر کرنا اور برائے حاجت جانا خوب ہے کہ اس روز خدا نے لوہا واسطے حضرت داؤدؑ کے نرم کر دیا۔ واردِ حدیث ہے کہ اس روز ایک ساعت ہے اگر اس میں اتفاق سے شاخ لگانا پڑے تو خون نہ تھمے گا اور اسکو ہلاک کریگا اور سر تراشی اور نیا کپڑا قطع کرنا بد ہے۔

روزِ چہار شنبہ۔ دن اس کا بہ عطارد اور رات بہ زہرہ متعلق ہے۔ برائے اکثر کارہا اور منع ہے شاخ لگانا، نورہ لگانا، سفر کرنا اور

حدیث میں ہے کہ نحس ہے، شاخ لگانا چہارشنبہ کو بہتر ہے، ہرگاہ قمر در عقرب ہو اور دن مہینے مسہل دوا کا ہے، او
ناخن کاٹنا اور حمام جانا اور نیا کپڑا قطع کرنا خوب ہے۔

روزِ پنجشنبہ - دن اسکا بہ مشتری اور رات بہ شمس متعلق ہے۔ مبارک ہے برائے ہمہ کار خصوصاً شاخ لگانا اور سر تراشی کرنا اور ناخن لینا موافق حدیث خوب ہے مگر چاہیے کہ ایک ناخن برائے جمعہ رہنے دے کہ اس روز وہ ناخن تراشے کہ اسی طرح وارد حدیث ہے اور جو روز پنجشنبہ آخر ماہ اوّل روز شاخ لگائے درد بدن سے کھنچتا ہے۔ اور اس روز واسطے زیارت قبور مومنین کے جانا مستحب ہے اور اس روز چار رکعت نماز وارد ہے، دو دو رکعت کرے، دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ الحمد سات مرتبہ اور سورۂ اِنَّا اَنزلناہ ایک مرتبہ پڑھے اجب چاروں رکعت پڑھ چکے تو سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جبرئیل کہے کہ عطا کرے گا خدا اس کو جنت میں ستر ہزار قصر

طریقۂ استخارہ

اوّل تین مرتبہ صلوٰۃ پڑھے بعدہٗ یہ دعا پڑھے۔ اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خَیْرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ اس کے بعد تین مرتبہ صلوٰۃ پڑھ کر دل میں اپنا مطلب بیان کرے اور آنکھیں بند کر کے تسبیح کے تینتیس دانوں پہ ہاتھ لگا کر شمار کرے۔ اگر جُفت ہوں تو علامت بدی کی ہے اور اگر طاق ہوں تو علامت بہتری کی ہے ٥

ممبران امامیہ مشن سے اپیل

ملتِ جعفریہ کا پاکستان میں واحد ادارہ امامیہ مشن پاکستان ہی ہے، جو تبلیغی سرگرمیوں کے اعتبار سے سرفہرست تصور کیا جاتا ہے، اسکا ہاتھ بٹانا خوشنودیٔ محمدؐ و آلِ محمدؐ حاصل کرنیکے مترادف ہے۔ چنانچہ ممبرانِ مشن سے پُرزور اپیل کی جاتی ہے کہ وہ کم از کم ایک ایک ممبر ضرور بنائیں۔ آپ کی ذرا سی توجہ قومی ادارے کی استعانت کا باعث ہو گی۔ انشاء اللہ۔

(سید اظہار حسین مشہدی ناظم دفتر امامیہ مشن پاکستان لاہور)

نقشہ ولادت وشہادت چہاردہ (۱۴) معصومین علیہم السلام

اسمائے	لقب	تاریخ ولادت	جائے ولادت	نام والدہ	تاریخ شہادت	مدفن شریف	سبب شہادت
حضرت محمدؐ	مصطفےٰ	۱۷ ربیع الاوّل	شعب ابی طالب مکہ معظمہ	حضرت آمنہ بنت وہب	۲۸ صفر ۱۱ سنہ ہجری	مدینہ منورہ	زہر یہودیہ
جناب سیدہ فاطمہ زہراؑ	سلام اللہ علیہا زہرا	۲۰ جمادی الثانی	مکہ معظمہ	خدیجۃ الکبریٰ	۳ جمادی الثانی	مدینہ منورہ	افتادن در و پہلو شکستن
حضرت علیؑ	امیرالمومنین	۱۳ رجب	خانہ کعبہ	فاطمہ بنت اسد	۲۱ رمضان ۴۰ھ	نجف اشرف (عراق)	ضربت عبدالرحمن ابن ملجم
حضرت حسنؑ	مجتبیٰ	۱۵ رمضان المبارک ۲ سنہ تا ۳ھ	مدینہ منورہ	فاطمہ زہراؑ	۲۸ صفر ۵۰ھ	مدینہ منورہ	زہر جعدہ بنت اشعث
حضرت حسینؑ	سیدالشہداءؑ	۳ شعبان ۴ھ	مدینہ منورہ	فاطمہ زہراؑ	۱۰ محرم الحرام ۶۰ھ	کربلا معلی (عراق)	زخمہائے بے شمار خنجر شمر
حضرت علیؑ	زین العابدینؑ	۱۵ جمادی الاوّل ۳۸ھ	مدینہ منورہ	شہربانو	۱۵ محرم الحرام ۹۵ھ	مدینہ منورہ	زہر ولید بن عبدالملک
حضرت محمدؐ	باقرؑ	یکم رجب ۵۷ھ	مدینہ منورہ	فاطمہ بنت امام حسنؑ	۷ ذی الحجہ ۱۱۴ھ	مدینہ منورہ	زہر ابراہیم ابن ولید
حضرت جعفرؑ	صادقؑ	۱۷ ربیع الاوّل ۸۳ھ	مدینہ منورہ	ام فروا بنت قاسم بن محمد بن عبداللہ	۲۵ شوال	مدینہ منورہ	زہر منصور دوانقی
حضرت موسیٰؑ	کاظمؑ	۷ صفر ۱۲۸ھ	ابوا مابین مکہ و مدینہ	حمیدہ خاتون	۲۵ رجب	کاظمین	زہر ہارون عباسی
حضرت علیؑ	رضاؑ	۱۱ ذیقعدہ ۱۴۸ھ	مدینہ منورہ	ام البنین	۳۰ صفر	مشہد مقدس (ایران)	زہر مامون عباسی
حضرت محمدؐ	تقیؑ	۱۰ رجب	مدینہ منورہ	خیزران خاتون	۲۹ ذیقعدہ	کاظمین	زہر معتصم باللہ عباسی
حضرت علیؑ	نقیؑ	۱۵ ذی الحجہ	مدینہ منورہ	سمانہ خاتون	۳ رجب	سرمن رائے	زہر معتضد باللہ عباسی
حضرت حسنؑ	عسکریؑ	۱۰ ربیع الثانی ۲۳۳ھ	مدینہ منورہ	حدیثہ خاتون	۸ ربیع الاوّل	سرمن رائے	زہر معتمد باللہ عباسی
حضرت م ح م د	حجۃ القائمؑ	۱۵ شعبان ۲۵۶ھ	سرمن رائے	نرجس خاتون		جائے غیبت سرمن رائے	عجل اللہ تعالےٰ فرجہ

اوقات تحویل آفتاب نوروز عالم افروز

بفضلِ خداوندِ عالم و بطفیلِ چہاردہ معصومین علیہم السلام بتاریخ ۲۱ مارچ ۱۹۶۷ء مطابق ۹ ذی الحجہ ۱۳۸۶ھ بروز منگل بوقت دوپہر ۳ بجکر ۱۱ منٹ بافق لاہور مغربی پاکستان تحویلِ آفتاب نوروز عالم افروز ہوگا۔

زائچہ نوروز عالم افروز حسب ذیل ہے۔

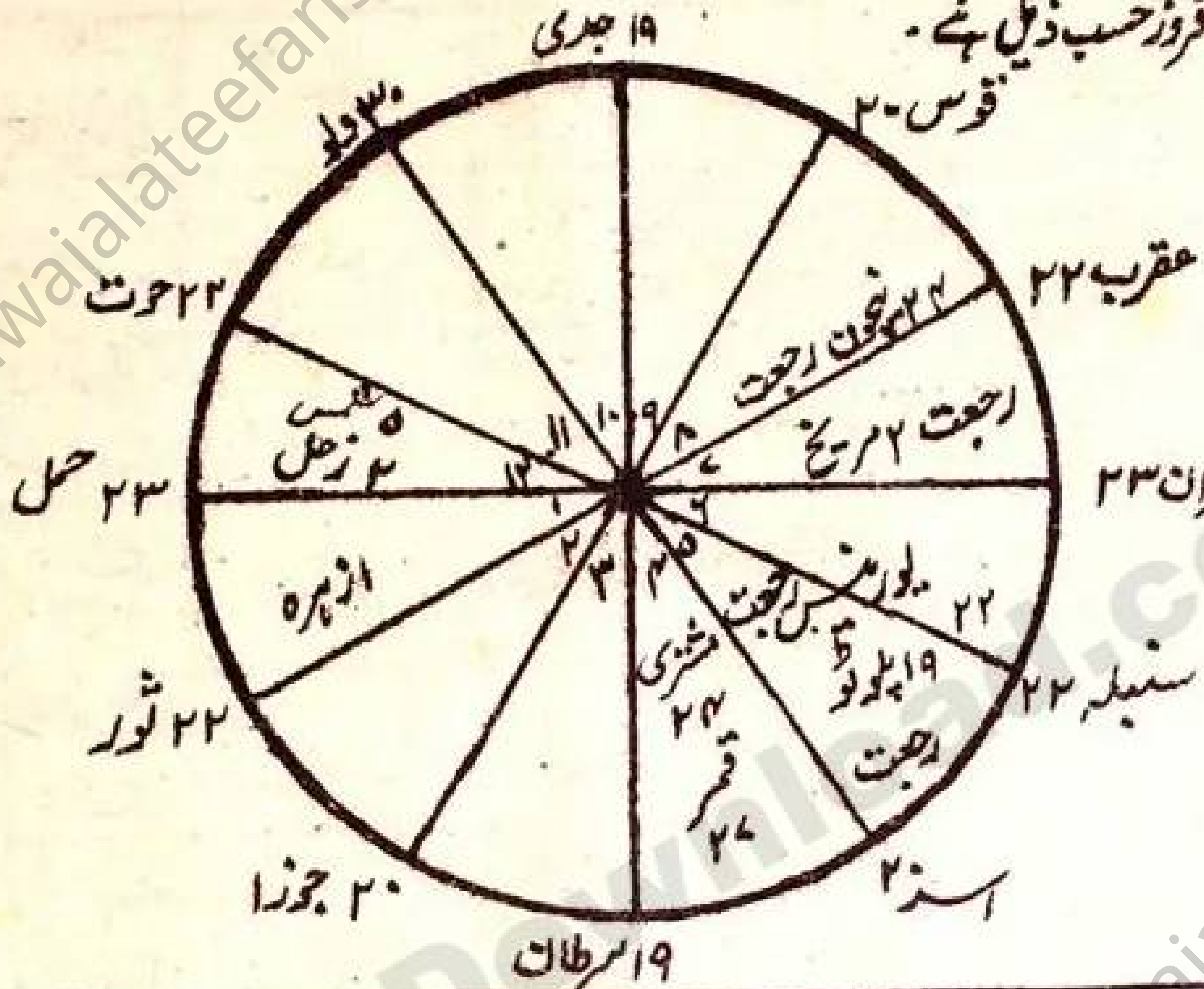

نوروز عالم افروز

عیدِ نوروز کے اعمال یوں ہیں کہ معلیٰ بن خنیس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جب نوروز کا دن ہو تو غسل کرو اور پاکیزہ ترین کپڑے پہن اور خوشبو لگاؤ اور اس دن روزہ رکھے اور جب نماز ظہر اور عصر اور اس کے نافلہ سے فارغ ہو چکے تو چار رکعت نماز دو دو کرکے پڑھے اور ان کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس دفعہ سورۂ انا انزلناہ اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس دفعہ سورۂ قل یا ایہا الکفرون اور تیسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل ہو اللہ اور چوتھی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور سورہ قل اعوذ برب الناس پڑھے نماز کے بعد سجدۂ شکر میں جائے اور یہ دعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِ نِ الْاَوْصِيَاۗءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاۗءِ وَرُسُلِكَ بِاَفْضَلِ
صَلَوٰتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِيْ فَضَّلْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَعَظَّمْتَ خَطَرَهٗ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَا اَشْكُرَ اَحَدًا غَيْرَكَ وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

والاکرام اللّٰھمّ ما غاب عنّی فلا یغیبنّ عنّی عونک وحفظک وما فقدت من شیءٍ فلا تفقدنی
عونک علیہ حتّٰی لا اتکلّف ما لا احتاج الیہ یا ذا الجلال والاکرام ۔

جب ایسا کرے گا تو تیرے پچاس سال کے گناہ بخشے جائیں گے اور یہ بہت پڑھا کر۔ یا ذا الجلال والاکرام ۔

علاوہ ازیں یہ نقش بوقت تحویل مُشک و زعفران سے لکھنا اور اپنے پاس رکھنا باعثِ برکت ہے یہ نقش جناب امیر علیہ السلام سے مروی ہے وہ نقش یہ ہے :-

الا ٫ ۹ ۱۱۱ ۱۹ ۱۱ الا ٫ ۱۱۱ ھ محط

ہفت سلام اور حروف مقطعات کو تحویل کے وقت کاسۂ چینی میں مشک و زعفران سے لکھنا اور عرق گلاب سے دھو کر پینا سال بھر کے درد و رنج اور جانوروں کے زہر اور دیگر آفات سے حفاظت کا ضامن ہے۔ آج کے دن مومنین کرام عام طور پر قسم قسم کے پاکیزہ کھانے پکاتے ہیں۔ دسترخوان پر ادب و احترام سے مختلف قسموں کے کھانے چنتے ہیں اور حضرت علی علیہ السلام کی نذر کر دیتے ہیں۔ اور کیوڑہ اور گلاب ایک دوسرے پر چھڑکتے ہیں اور صلوٰۃ پڑھ کر ایک دوسرے سے مصافحہ و معانقہ کرتے ہیں۔ اللّٰھمّ صلّ علیٰ محمّدٍ وّآلِ محمّدٍ ۔

سالِ رواں کے سورج و چاند گرہن

اس سال روئے زمین پر چار گرہن ہوں گے۔ دو سورج کے اور دو چاند کے۔ مگر یہ چاروں گرہن پاک و ہند میں دکھائی نہ دینگے صرف ایک چاند گرہن ۲۴ر اپریل ۱۹۶۷ء دوپہر کے ۳ بجکر ۴۵ منٹ پر شروع ہوگا اور شام کے ۷ بجکر ۱ منٹ پر ختم ہوگا۔ یہ گرہن مشرقی پاکستان کے اوپری حصہ پر دکھائی دیگا۔ اس گرہن کے اچھے یا بُرے اثرات کا پاک و ہند پر کوئی اثر نہ ہوگا۔

نقشہ قمر در عقرب ۱۹۶۷ء مطابق وقت مغربی پاکستان

تاریخ و دن	شروع	تاریخ و دن	ختم	تاریخ و دن	شروع	تاریخ و دن	ختم
جنوری جمعہ	شام ۶ بجکر ۴ منٹ	۸ر جنوری اتوار	رات ۱۱ بجکر ۹ منٹ	۱۷ر جولائی پیر	صبح ۳ بجکر ۱۰ منٹ	۱۹ر جولائی بدھ	صبح ۵ بجکر ۹ منٹ
فروری جمعہ	صبح ۴ ″ ۶ ″	۵ر فروری اتوار	صبح ۷ ″ ۳ ″	۱۳ر اگست اتوار	″ ۱۱ ″ ۲۸ ″	۱۵ر اگست منگل	دوپہر ۱ ″ ۵۳ ″
مارچ جمعرات	صبح ۱۰ ″ ۰ ″	۴ر مارچ ہفتہ	دوپہر ۱ ″ ۵۷ ″	۹ر ستمبر ہفتہ	شام ۴ ″ ۳ ″	۱۱ر ستمبر پیر	رات ۱۰ ″ ۳ ″
ر ″ بدھ	شام ۶ ″ ۰ ″	۳۱ر ″ جمعہ	رات ۱۲ ″ ۴۷ ″	۷ر اکتوبر ہفتہ	صبح ۳ ″ ۱۸ ″	۹ر اکتوبر پیر	صبح ۲ ″ ۵۳ ″
اپریل بدھ	صبح ۱ ″ ۵۹ ″	۲۸ر اپریل جمعہ	صبح ۵ ″ ۳۷ ″	۳ر نومبر جمعہ	دوپہر ۱۱ ″ ۳۰ ″	۵ر نومبر اتوار	دوپہر ۲ ″ ۳۴ ″
مئی منگل	″ ۷ ″ ۰ ″	۲۵ر مئی جمعرات	دوپہر ۱ ″ ۲۹ ″	۳۰ر نومبر جمعرات	رات ۷ ″ ۴۴ ″	۲ر دسمبر ہفتہ	رات ۱۱ ″ ۴ ″
جون پیر	شام ۶ ″ ۱۳ ″	۲۱ر جون بدھ	رات ۹ ″ ۳۵ ″	۲۸ر دسمبر جمعرات	صبح ۳ ″ ۴۹ ″	۳۰ر دسمبر ہفتہ	صبح ۵ ″ ۴۶ ″

www.khwajalateefansari.com
RekhtaDownload.com

نمازِ آیات

یہ نماز چاند اور سورج کو گرہن لگنے سے یا زلزلہ یا سرخ آندھی شدید تاریکی، غیر معمولی برق و رعد اور ان تمام حوادثِ آسمانی سے واجب ہوتی ہے جو عموماً باعثِ خوف ہوں۔ چاند گہن اور سورج گہن کی نماز کا وقت گہن سے شروع سے بالکل چھوٹ جانے تک ہے۔ بلکہ احوط یہ ہے کہ اتنی تاخیر نہ کرے کہ چھوٹنا شروع ہو جائے اور زلزلہ اور دیگر آسمانی حوادث جو خوفناک ہوں ان کی نماز آخر عمر تک ادا کرنے کی نیت سے ہوگی۔ چاند گہن اور سورج گہن سے اگر بروقت مطلع ہو گیا ہو اور عمداً یا سہواً نماز پڑھی ہو تو اس کی قضا بجالانا واجب ہوگی اگرچہ پورا گہن نہ ہو لیکن اگر بالکل چھوٹ جانے تک مطلع نہ ہوا ہو بلکہ بعد میں اطلاع ہوئی تو اگر پورا گہن ہو تو قضا بجالانا واجب ہوگی ورنہ قضا نہ ہوگی۔ اور نمازِ آیات کو جماعت کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔

یہ نماز دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں پانچ رکوع دو قنوت اور دو سجدے اور دوسری رکعت میں پانچ رکوع تین قنوت اور دو سجدے ہیں۔ تفصیل اس کی یوں ہے کہ اس نماز کی نیت کرے، مثلاً سورج گہن کی نماز پڑھتا یا پڑھتی ہوں واجب قربۃً الی اللہ۔ اور ساتھ ہی تکبیرۃ الاحرام یعنی اللہ اکبر کہے۔ اس کے بعد سورۂ الحمد اور ایک دوسرا سورہ جو یاد ہو پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے اور سیدھا کھڑا ہو کر سورۂ الحمد اور قل ہو اللہ کا سورہ پڑھ کر قنوت پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر دوسرے رکوع میں جائے۔ ذکر رکوع کے بعد اللہ اکبر کے بعد اٹھ کھڑا ہو اور سورۂ الحمد اور جو سورہ چاہے پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر تیسرے رکوع میں جائے۔ ذکر رکوع کے بعد اللہ اکبر کہہ کر پھر کھڑا ہو اور سورۂ الحمد اور کوئی دوسرا سورہ جو یاد ہو پڑھے اور دعائے قنوت پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر چوتھے رکوع میں جائے۔ ذکر رکوع کے بعد اللہ اکبر کہہ کر پھر کھڑا ہو اور اسی طرح سورۂ الحمد اور دوسرا سورہ پڑھے پھر اللہ اکبر کہہ کر پانچواں رکوع کرے۔ ذکرِ رکوع کے بعد کھڑا ہو اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہہ کر سجدہ میں جائے۔ دو سجدے کرنے کے بعد دوسری رکعت کے لیے کھڑا ہو اور اسی طریق میں دوسری رکعت پانچ رکوعات کے ساتھ بجالائے اور سجدے اور تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔

دوسری رکعت میں پہلے رکوع میں جانے سے قبل اور تیسرے رکوع میں جانے سے پہلے اور پانچویں رکوع میں جانے سے پیشتر دعائے قنوت پڑھے اور حساب سے دونوں رکعتوں میں پانچ رکوع ہو جائیں گے۔ نمازِ آیات کی یہ صورت دوسری صورتوں سے افضل ہے۔

www.khwajalateefansari.com
RekhtaDownload.com

عریضۂ حاجت

عریضۂ حاجت کے درمیان زعفران کے ساتھ اپنی حاجات لکھ کر نیچے اپنا نام لکھیں اور عطر وغیرہ لگا کر آٹے یا پاک مٹی میں بند کر کے علی الصبح دریا، نہر یا گہرے کنویں میں ڈالیں۔ جب عریضہ ڈالنے کا ارادہ کریں تو بتوجہ تمام پکاریں یا حُسَین بن رُوح اور یہ دعا پڑھ کر عریضہ ڈال دیں:-

یا حُسَین بن رُوح سلامٌ علیک اَشھدُ اَنَّ وفاتک فی سبیل اللہ وانّک حیٌّ عند اللہ مرزوقٌ وقد خاطبتک فی حیوتک التی لک عند اللہ عزّ وجلّ فھذہٖ رُقعتی وحاجتی الی مولانا صاحب الامر علیہ السّلام فسلّمھا الیہ وانت الثّقۃ الامین۔

عریضۂ حاجت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کتبتُ الیک یا مولای صلوٰتُ اللہ علیک مُستغیثاً بک وشکوتُ ما نزل بی مُستجیراً باللہ عزّ وجلّ ثُمّ بک من امرٍ قد دھمنی واشغل قلبی واطال فکری وسلبنی بعض لبّی وغیّر خطیر نعمۃ اللہ عندی واسلمنی عند تخیّل ورودہ الخلیل وتبرّأ منّی عند ترائی اقبالہ الیّ الحمیم وعجزت عن دفاعہٖ حیلتی وخاننی فی تحمّلہٖ صبری وقوّتی فلجأتُ فیہ الیک وتوکّلتُ فی المسئلۃ للہ جلّ ثناءہٗ وعلیہ وعلیک فی دفاعہٖ عنّی علماً بمکانک من اللہ ربّ العالمین ولیّ التدبیر ومالک الامور واثقاً بک فی المسارعۃ فی الشفاعۃ الیہ جلّ ثناءہٗ فی امری متیقّناً لاجابتہٖ تبارک وتعالیٰ ایّاک باعطاء سؤلی وانت یا مولای صلوٰتُ اللہ علیک جدیرٌ بتحقیق ظنّی وتصدیق املی فیک فی امر

یہاں اپنی حاجات و پریشانیاں لکھیں:-

فیما لا طاقۃ لی بحملہٖ ولا صبر لی علیہ وان کنتُ مستحقّاً لہٗ ولاضعافہٖ بقبیح افعالی وتفریطی فی الواجبات الّتی للہ عزّ وجلّ فاغثنی یا مولای صلوٰتُ اللہ وسلامہٗ علیک عند اللّھف وقدّم المسئلۃ للہ عزّ وجلّ فی امری قبل حلول التّلف وشماتۃ الاعداء فبک بسطت النّعمۃ علیّ واسئل اللہ جلّ جلالہٗ لی نصراً عزیزاً وفتحاً قریباً فیہ بلوغ الآمال وخیر المبادی وخواتیم الاعمال والامن من المخاوف کلّھا علیٰ کلّ حالٍ انّہٗ جلّ ثناؤہٗ لما یشاءُ فعّالٌ لما یرید وھو حسبی ونعم الوکیل فی المبدأ والمآل ما شاء اللہ لا حول ولا قوّۃ الّا باللہ العلیّ العظیم۔

تعقیباتِ نمازِ پنجگانہ

تعقیبِ نمازِ صبح

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ اصبحت اللّٰھمّ معتصما بذمامک المنیع الذی لا یطاول ولا یحاول من شرّ کلّ غاشم وطارق من سائر ما خلقت ومن خلقت من خلقک الصامت والناطق فی جنّة من کلّ بلباس سابغة حصینة وھی ولاء اھل بیت نبیّک علیه وعلیھم السلام محتجبا من کلّ قاصد لی الی اذیّة بجدار حصین الاخلاص فی الاعتراف بحقّھم والتمسّک بحبلھم موقنا انّ الحقّ لھم ومعھم وفیھم وبھم اوالی من والوا واعادی من عادوا واجانب من جانبوا فصلّ علی محمّد وآله واعذنی اللّٰھمّ بھم من شرّ کلّ ما اتّقیه یا عظیم حجزت الاعادی عنّی ببدیع السمٰوٰت والارض انّا جعلنا من بین ایدیھم سدّا ومن خلفھم سدّا فاغشیناھم فھم لا یبصرون ۝

تعقیبِ نمازِ ظہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ اللّٰھمّ ارزقنا ایمانا صادقا ولسانا ذاکرا وقلبا خاشعا وبدنا صابرا وعلما نافعا ورزقا واسعا وعملا متقبّلا وتوبة نصوحا وصلّی اللہ علی محمّد وآله اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ۝

تعقیبِ نمازِ عصر

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ اللّٰھمّ انّی اسئلک الطیّبات وترک المنکرات وفعل الخیرات ان تغفر لنا وترحمنا وتتوب علینا وتوفّنا غیر مفتونین برحمتک یا ارحم الراحمین ۝

تعقیبِ نمازِ مغرب

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ اللّٰھمّ انّی اسئلک موجبات رحمتک وعزائم مغفرتک والسلامة من کلّ اثم والغنیمة من کلّ برّ والنجاة من النار ومن کلّ بلیّة والفوز بالجنّة والرضوان

www.khwajalateefansari.com
RekhtaDownload.com

فِي دَارِ السَّلَامِ وَجِوَارِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ۝

تعقیبِ نمازِ عشاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ عَافِنَا مِنْ كُلِّ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَاصْرِفْ عَنَّا مَتَرَ الدُّنْيَا وَشَرَّ الْاٰخِرَةِ
وَارْزُقْنَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَخَيْرَ الْاٰخِرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

دعائے حرز

از حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت شدہ است کہ ہر کہ ہر روز دو مرتبہ ایں دعا را بخواند حق تعالی چہار ہزار گناہ کبیرہ او را بیامرزد و او را از سکرات مرگ و فشارِ قبر و از صد ہزار ہولِ قیامت او را نجات دہد و از شر شیطان و لشکر یانش محفوظ گردد و قرض او ادا شود و ہم و غم او زائل گردد ان شاء اللہ تعالی و دعا ایں است۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَعْدَدْتُ لِكُلِّ هَوْلٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِكُلِّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ نِعْمَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِكُلِّ ذَنْبٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلِكُلِّ مُصِيْبَةٍ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَلِكُلِّ ضِيْقٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ مُصِيْبَةٍ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَلِكُلِّ ضِيْقٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ قَضَاءٍ وَّقَدَرٍ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلِكُلِّ عَدُوٍّ اعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَلِكُلِّ طَاعَةٍ وَّ مَعْصِيَةٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

دعائے دفعِ غم

مروی ہے کہ جو کوئی غم کے ہاتھوں انتہائی پریشان حال ہو اس دعا کو ستر بار پڑھے - دعا یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا اللّٰهُ يَا مُحَمَّدُ يَا فَاطِمَةُ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَدْرِكْنِيْ وَلَا تُهْلِكْنِيْ -

دعائے حفظ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اِمَامِيْ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَوْقَ رَاْسِيْ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَصِيُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ عَنْ يَّمِيْنِيْ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَلِيٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّجَعْفَرٌ وَّمُوْسٰى وَعَلِيٌّ وَّمُحَمَّدٌ

وَعَلِيٌّ وَالْحَسَنُ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ عَنْ شِمَالِيْ وَاَبُوْذَرٍّ وَسَلْمَانُ وَمِقْ…
وَحُذَيْفَةُ وَعَمَّارٌ وَاَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ مِنْ وَّرَائِيْ وَالْمَلٰئِكَةُ عَلَيْهِمُ السَّلَا…
حَوْلِيْ وَاللّٰهُ رَبِّيْ تَعَالٰى شَانُهٗ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَاۤؤُهٗ مُحِيْطٌ بِيْ وَحَافِظِيْ وَحَفِيْظِيْ وَاللّٰهُ مِنْ
وَّرَاۤئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝

دعائے حاجات

ایں دعا جہت برآمدنِ حاجات و دفع بلیات و کفایت از مہمات و فرج از شدائد و نجات از مہالک و دفعِ خصماء و معاندین و رفع ہموم و حفظ بدن ہر صبح و شام بخوانند و ایں دعا از روئے خط و مرحمت و غفران پناہ جنت و رضوان آرامگاہ ثالث المعلمین میر محمد باقر داماد رحمۃ اللہ علیہ نوشتہ شد:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تَحَصَّنْتُ بِذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظ…
وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْكِبْرِيَاۤءِ وَالْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ
عَلَى الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ دَخَلْتُ فِيْ حِرْزِ اللّٰهِ وَفِيْ حِفْظِ اللّٰهِ وَ
فِيْ اَمَانِ اللّٰهِ وَفِيْ عِصْمَةِ اللّٰهِ وَفِيْ كَنَفِ اللّٰهِ وَفِيْ اَمْنِ اللّٰهِ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَ…
حٰمٓ عٓسٓقٓ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا
كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ حِصَارُهٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ قُفْلُهٗ وَمِسْمَارُهٗ وَعَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ بَابُهٗ ۝

دعائے حل مشکلات

ایں دعا را در وقتِ شدت یک ہفتہ در عقبِ ہر نماز یک مرتبہ بخواند فرج حاصل گردد۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلٰهِيْ بِحَقِّ الْخَمْسَةِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِكَ وَعَلِيٍّ وَصِيِّ رَسُوْلِكَ وَ
فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِكَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سِبْطَيْ رَسُوْلِكَ وَبِعِزَّةِ جَلَالِكَ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِمَّا اَنَا فِيْهِ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا
بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ لَا تَضِيْقُ مِنْ شَيْءٍ وَّبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ لَا يَتَلَكَّأُ مِنْ اِجَابَتِهَا
شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وسہ مرتبہ بگوید تضاءقی تنفرج

www.khwajalateefansari.com
Rekhta.org

اعمال ماہِ محرّم الحرام

دعائے روزِ عاشورا بجہت سلامتی سال

ایں را دہ بار بخواند۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَجَدِّہٖ وَاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَخِیْہِ وَ [illegible]
[illegible] عَنِّیْ مَا اَنَا فِیْہِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

برائے سلامتی سال

ایں دعا را باید کہ بروز عاشورہ دہ بار بخواند:۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ سُبْحَانَ
اللّٰہِ مِلْأَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِیِّ لَا
مَلْجَاً وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِہٖ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَھُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ
النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاقْضِ
حَاجَاتِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَطَوِّلْ عُمْرِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَرِضَاكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

اعمال شبِ عاشورا

اس شب، چار رکعت نماز بہ دو سلام بجا لائے اور ہر رکعت میں سورۃ الحمد ایک مرتبہ اور سورۃ قل ہو اللہ پچاس مرتبہ پڑھے۔ بروایت دیگر چار رکعت نماز دو دو کرکے اس طریق سے بجا لائے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الکرسی دوسری رکعت میں دس مرتبہ قل ہو اللہ تیسری رکعت میں دس مرتبہ سورۃ قل اعوذ برب الفلق اور چوتھی رکعت میں دس مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الناس پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے تو خدا وندِ عالم اس کو ثواب عظیم عطا فرمائیگا۔

اعمال روز عاشورا

چاہیے کہ روز عاشورا بغرض حزن و ملال جمیع مفطرات سے تا وقت عصر باز رہے لیکن نیت روزے کی نہ کرے اور

www.khwajalateefansari.com
RekhtaDownload.com

تمام روز حزن و ملال و اقامت شعائرِ مصیبت میں گزارے اور کوئی کام دنیا کا نہ کرے اور جب کوئی مومن دوسرے مومن سے ملے تو یہ کہے :-

عَظَّمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا اُجُوْرَكُمْ بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَاِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِيْنَ لِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهٖ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ -[1]

اور چاہیے کہ روزِ عاشورا ہزار مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ (عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَصْحَابِهٖ)[2]

اور زیارت جنابِ سید الشہداء علیہ السلام کی بجا لائے اور کیفیت زیارت کی یہ ہے کہ اول سلام مختصر پڑھے مثلاً اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

پھر دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور اس کے بعد پھر یہ زیارت پڑھے :-

زیارت

این را در آخر روز بخواند - اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيْدِ سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۤءِ سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِي الزَّكِيُّ وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَاۤئِكَ وَاَقَامَتْ فِيْ جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَفِي الْمُسْلِمِيْنَ وَفِيْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِيْنَ وَفِيْ سُكَّانِ الْاَرَضِيْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَصَلَوٰتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَاۤئِكَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعَلٰى ذَرَارِيْهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ

---

[1] زیادہ کرے خدا ہمارے ثواب کو اور تمہارے ثواب کو ہماری مصیبت زیادہ ہونے کی وجہ سے حسین علیہ السلام کے ساتھ اور قرار دے ہمیں اور تمہیں ان لوگوں سے جو آپ کے خون کا بدلہ لیں گے آپ کے وارث امام مہدیؑ کے ساتھ جو اولادِ رسولؐ سے ہوں گے ۔

[2] خداوندا لعنت کر قاتلانِ حسین علیہ السلام و قاتلان کے ساتھیوں پر ۔

وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى رُوحِكَ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً
وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَيْحَانًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَابْنَ
سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَيَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَا ابْنَ الشَّهِيْدِ
يَا اَخَا الشَّهِيْدِ يَا اَبَا الشُّهَدَاءِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَهٰذَا
الْوَقْتِ وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَسَلَامًا سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
يَا ابْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَ
النَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبَّاسِ ابْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيْلٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَعَهُمْ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَلِّغْهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدِ نِ
الْحَسَنِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِيْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا ضَيْفُ اللّٰهِ وَضَيْفُكَ
وَجَارُ اللّٰهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَّجَارٍ قِرًى وَّقِرَايَ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ
وَتَعَالٰى اَنْ يَّرْزُقَنِيْ فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اِنَّهٗ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۔

بعد اس کے پھر دو رکعت نماز زیارت پڑھے پھر سو مرتبہ کہے :-

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاٰخِرَ تَابِعٍ لَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ
الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِيْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ
عَلٰى قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا ۔ بعد اس کے سو مرتبہ کہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ
عَلَيْكَ مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ
مِنِّيْ لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلٰى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ
وَعَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ ۔ بعد اس کے کہے

اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابْدَأْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِيَ ثُمَّ الثَّالِثَ
ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ ابْنَ مُعَاوِيَةَ خَامِسًا وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ ابْنِ

زِیَادٍ وَّابْنَ مَرْجَانَۃَ وَعُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ وَ شِمْرًا وَّاٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَاٰلَ زِیَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ وَبَنِیْ اُمَیَّۃَ قَاطِبَۃً اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ ۔ بعد اس کے سجدے میں جا کر کہے :۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاکِرِیْنَ لَکَ عَلٰی مُصَابِھِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی عَظِیْمِ رَزِیَّتِیْ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَفَاعَۃَ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِیْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَکَ مَعَ الْحُسَیْنِ وَاَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَیْنِ الَّذِیْنَ بَذَلُوْا مُھَجَھُمْ دُوْنَ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ ۔

بعد اس کے پھر دو رکعت نماز زیارت کی پڑھے ۔ پھر جس جگہ کھڑا ہو وہاں سے چند قدم آگے بڑھے اور کہے :۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَائِہٖ وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ اور پھر پیچھے ہٹے اور یہی کہے پھر بڑھے اور یہی کہے اس طور سے سات مرتبہ کرے ۔

اور چاہیے کہ آخر وقت جب پانی سے فاقہ شکنی کرے تو ایسا کھانا کھائے جو اہلِ مصیبت کے لائق ہو اور طعام لذیذ اور پر تکلف سے پرہیز کرے اور دعائے سلامتی سال کا روز عاشورا پڑھنا مناسب نہیں ہے ۔ یہ دعائیں مخالفین کی ہیں ، انھوں نے ان کو ایجاد کیا ہے اس غرض سے کہ وہ روز عاشورا کو روز زین و برکت جانتے ہیں اور اس دعا کے پڑھنے سے درازیٔ عمر کے خواہاں ہوتے ہیں ۔

اس احساس کے پیش نظر کہ ملت جعفریہ کا پاکستان بھر میں کوئی بھی تو ادارہ نہیں جو مومنین کو حج و زیارات کے سلسلے میں معلومات فراہم کرتا ہو تاکہ وہ آسانی سے اس فریضے کو پایۂ تکمیل تک پہنچا سکیں ۔ اگر آپ مشہدِ مقدس ، روضہ معصومہ قم ، کاظمین سامرہ ، کربلائے معلیٰ ، نجفِ اشرف و کوفہ کی زیارات کے متمنی ہیں ——— تو ہمیں سعادت کا موقع بخشیں ۔

زیارات

نمازِ عیدین کے بعد پاکستان سے اجتماعی صورت میں روانہ ہو کر پانچ محرم تک کربلائے معلیٰ میں عشرہ محرم منانے میں آپ کی ہر ممکن مدد کی جائے گی ۔

یہ ضروری نہیں کہ آپ کے پاس پانچصد ۵۰۰ روپیہ ہی ہو تو آپ زیارات کر سکتے ہیں ، ہمارے منصوبہ پر عمل پیرا ہو کر ایکسو ساٹھ ۱۶۰ روپے جمع کروا کر بھی مستفیض ہو سکتے ہیں ۔

جوابی لفافہ بھیج کر معلومات حاصل کریں

مینیجر ادارہ زیاراتِ مقاماتِ مقدسہ پاک نگر اکرم روڈ لاہور

مولانا غلام رسول کھچی صاحب

داستانِ تقویم

(CALENDAR)

یہاں داستانِ تقویم سے مراد سن عیسوی ہے جو کہ عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت سے شروع ہوتی ہے لیکن یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت سے پہلے رائج تھا۔ یہ سن قدیم رومن لوگوں کا تھا، البتہ مہینوں میں یہ ترتیب نہ تھی جو اس وقت سن عیسوی میں ہے ۵۳۸ء میں اس سن کو عیسوی قرار دیا گیا اور پہلی دفعہ خطوط اور سرکاری کاغذات پر تاریخ درج ہونے لگی۔

اس سن عیسوی کو ایک یونانی محقق نے آغاز کیا تھا۔ اپنے تحقیقی نکتۂ نظر سے اور تدقیقی زاویۂ نگاہ سے عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت سے تطبیق کی۔ لیکن اس میں نارسائی اور سقم یہ ہے کہ نیا سال جنوری سے شروع ہوتا ہے اور عیسائی دنیا میں عید میلادالمسیح ۲۵ر دسمبر کو منائی جاتی ہے۔ بہرحال ۱۷۵۲ء تک کچھ مہینوں وغیرہ میں اختلاف رہا لیکن اس کے بعد یورپ اور امریکہ میں سال کا آغاز اسی ماہ جنوری سے ہوا۔

قدیم یونان اور فرانس والوں کا ہر مہینہ ۳۰ یوم پر مشتمل ہوتا تھا۔ ہر ماہ کو دس دن کے حصص میں بانٹا ہوا تھا۔ ماہ کی تاریخ کا تعین دھاکے (DECANATE) کے لحاظ سے معرض وجود میں آتا تھا، مثلاً انھوں نے ۱۵ یا ۲۳ تاریخ بتانی ہوتی تو وہ کہتے کہ دوسرے دھاکے کا پانچواں دن یا تیسرے دھاکے کا تیسرا دن۔

جنوری - سال کا اول ماہ، روم کے دیوتا جینس (GENESIS) کے نام پہ رکھا گیا۔ نوماپومپس (NOMAPOMPUS) نے دس ماہ کے کیلنڈر میں جنوری و فروری کا اضافہ کرکے بارہ ماہ کا کیلنڈر بنا دیا اس کے معنی اوّل کے ہیں۔

فروری - یہ سال کا دوسرا ماہ ہے۔ فروری کا مہینہ (BULENAW) بولینا سے بنایا گیا ہے اس کے معنی پاکیزہ کرنے کے ہیں۔

مارچ - یہ سال کا تیسرا مہینہ ہے۔ پرانے رومن کیلنڈر میں یہ پہلا مہینہ تھا۔ اسے مارٹیس کہتے تھے جب جولیس سیزر نے اسے درست کیا اس وقت سے یہ سال کا تیسرا مہینہ بن گیا۔ اس کا نام مارس (MARS) دیوتا کے نام پہ رکھا گیا۔ اسے جنگ کا دیوتا سمجھتے تھے۔

اپریل - یہ سال کا چوتھا مہینہ ہے۔ لاطینی لفظ اپریل (APRIL) سے ماخوذ ہے جس کے معانی و مطالب کھلنے اور پھوٹنے کے ہیں۔ اس کا تعلق موسم بہار سے ہے۔

مئی - جولیس سیزر (JULIUS CAESAR) نے کیلنڈر کو جنوری سے شروع کیا اور مئی کے

مہینے کو پانچواں مہینہ قرار دیا۔ اس ماہ کے
متعلق کئی کہانیاں مشہور ہیں یہ مائیا MAYA
دیوی جو بہار کی دیوی ہے سے موسوم کیا جاتا ہے
لغوی معنی فریب نظر، فریب، زندگی اور
(MAY) کے معنی شباب، کلی، دوشیزہ
کے ہیں، لیکن کچھ مورخین کا خیال ہے کہ
مئی کا مخفف جو ایک لاطینی لفظ ہے۔
اس کے معنی پرانے لوگ ہیں۔

جون۔ سال کا چھٹا مہینہ ہے۔ رومن خیالات
کے مطابق یہ مہینہ روم کی دیوی جونو
(JUNO) کے نام پر رکھا گیا ہے۔ جو
جوپیٹر (JUPITER) دیوتا کی بیوی
ہے جس کے معانی سعادت اور نیک بختی
کے ہیں۔

جولائی۔ یہ سال کا ساتواں مہینہ ہے۔ جولیس سیزر
(JULIUS CEASAR) اس ماہ میں پیدا ہوا
تھا جب جولیس سیزر نے ۴۶ قبل مسیح میں
کیلنڈر میں تبدیلی کی۔ تو جس مہینہ میں پیدا ہوا
تھا اس کا نام اپنے نام پر رکھا۔ اس وقت
اس کا نام جولیس تھا جو رفتہ رفتہ صرف
جولائی رہ گیا۔

اگست۔ یہ سال کا آٹھواں مہینہ ہے رومن
کیلنڈر کے مطابق سال کا چھٹا مہینہ تھا۔
اس وقت اسے سکسٹس (SEXTUS)
کہا جاتا تھا۔ جس کے معنی چھٹا ہے آگسٹس
کے عہد میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت
ہوئی۔ ماہ اگست اسی آگسٹس کے نام پر
رکھا گیا۔ اگست (AUGUST) کے لفظی
معنی محترم، جلیل القدر کے ہیں اور ۱۹ اگست
۱۴ء میں آگسٹس نے وفات پائی۔

ستمبر۔ یہ سال کا نواں مہینہ ہے۔ پرانے رومن
کیلنڈر میں ساتواں مہینہ تھا۔ اس کا نام
لاطینی لفظ سیپٹم (SEPTEM) سے لیا
گیا ہے۔ جس کے لغوی معنی سات کے
ہیں۔ جولیس سیزر نے کیلنڈر کو تبدیل
کیا اور اس کو نویں مہینے کے درجے میں رکھا۔

اکتوبر۔ یہ دسواں مہینہ ہے۔ یہ نام لاطینی لفظ
اکٹو (OCTO) سے نکلا ہے۔ جس کے
معنی آٹھ کے ہیں۔ چنانچہ پرانے کیلنڈروں
میں یہ آٹھواں مہینہ تھا۔

نومبر۔ یہ سال کا گیارھواں مہینہ ہے۔ لاطینی
لفظ نوم (NOVEM) سے نکلا ہے۔ جس
کے معنی نو کے ہیں۔ چونکہ پرانے کیلنڈر
کے مطابق نواں ماہ تھا۔

دسمبر۔ سال کا یہ آخری مہینہ ہے۔ پہلے بھی
یہ آخری دسواں مہینہ تھا۔ ڈیسم (DECEM)
لاطینی لفظ ہے۔ جس کے معنی دس کے ہیں۔

انتقالِ پُرملال

حافظ سید ذوالفقار علی شاہ صاحب جلالپور جٹاں ضلع گجرات
کی اہلیہ مورخہ ۲ دسمبر بروز جمعہ انتقال فرما گئیں۔ دعا ہے کہ
اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ مومنین،
مرحومہ کی روح کو ایصالِ ثواب کے لیے سورۂ فاتحہ تلاوت فرمائیں۔

www.khwajalateefansari.com
RekhtaDownload.com

شیخ نثار حسین کشمیری نجفِ اشرف

علم و عمل اور مذہبِ اسلام

مذاہبِ عالم میں اسلام ہی وہ واحد نظامِ حیات ہے کہ جس نے انسان کی اخروی زندگی کی فلاح کے ساتھ ساتھ اس کی دنیوی زندگی کی ترقی و تکمیل کی طرف بھی توجہ کی ہے اور تدریجاً انسان کو اپنی مختلف ذمہ داریاں اور فرائض انجام دینے میں رہبری و رہنمائی کی ہے۔ تاکہ نوعِ بشری کا ہر فرد حقیقی معنوں میں اشرف المخلوقات بننے کا اہل بن سکے اور اپنے خالق کو حقیقی معنوں میں خالق سمجھ کر اپنا معبود تسلیم کرے لیکن اس کے اس تمام عروج و فکری ارتقاء کی ابتدا، مذہبِ اسلام نے کہاں سے کی ہے، اس کی طرف قرآنِ کریم ان زریں الفاظ کے ذریعے سے اشارہ کرتا ہے۔ اِقْرَءْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ، خلق الانسان من علق، اقرء وربك الاکرم الذی علم بالقلم علم الانسان مالم یعلم۔

خداوندِ کریم آیاتِ مذکورہ کے ذریعے انسان کو اپنے مبدأ کی طرف متوجہ کرتے ہوئے تعلیم و تعلم کی عظمت و اہمیت سے آگاہ کرنا چاہتا ہے، کیونکہ تعلیم و تعلم ہی وہ واحد ذریعہ ہے جس سے انسان جہالت کے قعرِ مذلت سے نکل کر ترقی کے اعلیٰ مدارج تک پہنچ سکتا ہے۔ اور فکری ترقی و ارتقا، ہی وہ واحد وسیلہ ہے جو انسان کو باطل کی تاریکی مادیت کے اندھیرے اور جہالت کی ظلمت سے نکال کر حقیقت اور روحانیت کے اعلیٰ منازل سے روشناس کرا دیتا ہے۔ چنانچہ مذہبِ اسلام میں علم و عرفان کی اہمیت اس سے عیاں ہو جاتی ہے کہ اس مسئلہ کو خالقِ کائنات نے انسانیت کے سب سے عظیم رہبر نبیٔ عربیؐ پر پہلی وحی بنا کر بھیجا تاکہ آپ کی امت علم و عمل کے ذریعے شرف حاصل کر کے فخرِ امم بن سکے۔

اس عالمِ رنگ و بو میں انسان پر خالقِ کائنات کی نعمتوں میں سے علم ہی وہ یکتا و فرید نعمت ہے کہ جو انسان کو روحانی نابودی سے نجات دے کر ترقی اور ارتقاء کی اس بلند منزل تک پہنچا دیتی ہے کہ جہاں خالق و مخلوق کے درمیان تمام پردے چاک ہو جاتے ہیں اور فانی بندہ لافانی ذات کے ساتھ قرب حاصل کر کے ابدی سعادت اور سرمدی فلاح حاصل کر لیتا ہے اور علم ہی کی بدولت ایک ناچیز مخلوق پر کائنات کے رموز و اسرار کھل جاتے ہیں اور وہ خداوندِ کریم، رحیم لایزال کی قدرتِ باہرہ و عظمت و جلالت کا علانیہ طور پر مطالعہ و مشاہدہ کر کے حقیقی معنوں میں وحدانیت کا اقرار کر لیتا ہے۔

خلقتِ موجودات کا جہاں تک تعلق ہے منکرینِ اسلام کی یہی رائے ہے کہ کائنات کی تخلیق صرف اس

www.khwajalateefansari.com
Rekhtadownload.com

سے ہو کہ بنی نوع بشر تمام کائنات کے رموز میں علم و عرفان کے ذریعے غور و خوض کر کے موجدِ کائنات کی طرف متوجہ ہو جائے چنانچہ خداوندِ عالم خود ارشاد فرماتا ہے۔ کنت کنزاً مخفیاً فشئت ان اعرف فخلقت الخلق "میری ذات ایک مخفی خزانہ تھی میں نے چاہا کہ میں پہچانا جاؤں، تو میں نے مخلوق کو خلق کر دیا، تاکہ یہ میری ذات کے بحرِ وحدانیت کی لامحدود گہرائیوں میں غوطہ زن ہو کر علم و عرفان کے ذریعہ موحد ہو جائے۔ اور حقیقی قرب، ابدی فلاح اور ذہنی ارتقاء کا مالک بن جائے۔ چنانچہ علم و عرفان کے ذریعے قربِ معنوی حاصل کرنا ہی اس بات کا موجب بنتا ہے کہ زمانہ کے اقتضا کے مطابق بعض اوقات ابوالبشر حضرت آدمؑ مسجودِ ملائکہ قرار دیے گئے، اور بعض اوقات نبیٔ عربیؐ اپنے متعلق یوں فرماتے ہیں "ان لی مع اللہ حالات لا یحتملھا ملک مقرب ولا نبی مرسل" اور میرے اللہ کے درمیان قرب اس کا سبب بنا کہ میرے اور میرے اللہ کے درمیان ایسے حالات اور ایسے حقائق ہیں، جن کا تحمل کوئی ملک مقرب یا نبی مرسل نہیں کر سکتا۔

فضائلِ انسانی میں علم ہی ایک ایسی نمایاں فضیلت ہے جو اس فانی انسان کو اس فانی دنیا میں زندہ جاوید بنا دیتی ہے اور اغیار و ابرار، دوست و دشمن، غرض ہر ایک ذی شعور پر تفوق حاصل کرنے کا یہی ایک واحد ذریعہ ہے کیونکہ علم ہی وہ امتیازی صفت ہے جس کی بنا پر خداوندِ کریم نے تمام کائنات کو انسان کے تصرف میں دے دیا۔ اسی لیے خالق موجودات انسان کی ترغیب و تشویق کے لیے متعدد طریقوں سے مختلف مقامات پر علم کی قدر و منزلت سے آگاہ کرتا ہے۔ مثلاً قرآنِ کریم میں ارشاد ہوتا ہے:-

۱- انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء

۲- ھل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون

۳- ومن یؤت الحکمۃ فقد اوتی خیراً کثیرا

۴- نرفع درجات من نشاء وفوق کل ذی علم علیم۔

۵- یرفع اللہ الذین امنوا منکم والذین اوتوا العلم درجات۔

آیات مذکورہ بالا جہاں اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ انسان کی شرافت اور بزرگی، مال و دولت، جاہ و ثروت سے نہیں بلکہ انسان کا امتیاز صرف اس قوۂ دراکہ کی وجہ سے ہے کہ جس کے سبب سے وہ مختلف علوم سے آراستہ ہو سکتا ہے وہاں ان آیات سے اس بات کا بھی استفادہ ہوتا ہے کہ مذہبِ اسلام میں شرف اور بلندی کا معیار رنگ و نسل سے نہیں وطن اور قوم سے نہیں، زمان و مکان سے نہیں بلکہ علم ہی نقطۂ وہ شے ہے کہ جو اس کا سرمایۂ افتخار بن سکتا ہے ورنہ اس کی نظر میں کالے گورے اور امیر و غریب کے درمیان کوئی فرق نہیں، جیسا کہ ارشادِ باری ہے۔ انا خلقناکم من ذکر وانثیٰ وجعلناکم شعوبا وقبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم۔

مذہبِ اسلام جہاں انسان کی زندگی کے مختلف شعبوں میں رہبری کرتا ہے وہاں انسان کو علم و عرفان حاصل کرنے کی ترغیب کے ساتھ

ساتھ دعوتِ فکر و عمل دیتا ہے تاکہ تعلیماتِ اسلامی بے مصداق نہ رہ جائیں اور ایک حقیقت بن شخص کے لیے مذہبِ اسلام ایک مکمل لائحہ عمل ثابت ہو جائے چنانچہ نوعِ بشری کو عملِ نیک کی طرف ابھارتے ہوئے ارشاد باری ہوتا ہے۔ اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم وانتم تتلون الکتاب افلا تعقلون۔ "اے قاریانِ قرآن اور اے پیروانِ مذہب کیا تم اوروں کو نیکی کرنے کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتابِ خدا کی تلاوت کرتے ہو، کیا تمھیں عقل و شعور نہیں۔" مذکورۂ بالا آیۂ کریمہ سے اس بات کا بھی استفادہ ہوتا ہے کہ جس طرح ایک عامی شخص کے لیے اسلامی تعلیمات پر عمل کرنا ضروری ہے اسی طرح ایک عالم کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ اسلام کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو تاکہ دنیا مذہبِ اسلام کو ناقص مذہب تصور نہ کرے اور یہ نہ کہے کہ یہ صرف گفتار کا مذہب ہے کردار کا نہیں۔

سرچشمۂ علم و عمل امیر المومنینؑ مذہبِ اسلام میں علم و عمل کے باہمی ارتباط سے آگاہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ علماء کی دو صنف ہیں۔ ایک صنف تو وہ ہے جو اپنے علم پر عامل ہے اور ناجی ہے اور دوسری صنف تو وہ ہے جو اپنے علم پر عامل ہی نہیں لہٰذا ہلاک ہونے والی ہے اور اس عالمِ بے عمل کی تو یہ حالت ہے کہ اہلِ جہنم کو اس کی بُو کی وجہ سے اذیت ہوتی ہے چنانچہ آگے چل کر مولاؑ فرماتے ہیں کہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ نادم اور حسرت والا وہ شخص ہے جس نے دوسرے شخص کو خداوندِ کریم کی طرف دعوت دی اور اس بندہ نے بھی اس کی طرف لبیک کرتے ہوئے خداوندِ کریم کی اطاعت کی اور خداوندِ کریم نے اس کو اس کے نیک اعمال کے بدلے جنت میں داخل کر دیا اور داعیٔ الی اللہ عالم کو اپنے علم پر عمل نہ کرنے، خواہشاتِ نفسانی کی پیروی کرنے اور طولِ آرزوؤں کی وجہ سے جہنم میں داخل کر دیا۔

اسی طرح مولائے متقیانؑ ایک اور جگہ علماءِ باعمل کے صفات یوں بیان فرماتے ہیں کہ علم نے ان پر بصیرت بینائی کے ساتھ ہجوم کیا ہے۔ اور یہ علماء روح الیقین تک پہنچ گئے ہیں۔ ان پر وہ تمام مشکلات آسان ہو گئے جو دوسرے اہلِ عیش و اربابِ نعمت لوگوں کے لیے مشکل ہیں ان کے لیے وہ اشیاء انیس ہیں جن سے جاہلوں کو وحشت ہوتی ہے اور یہ دنیا میں ایسے اجسام کے ساتھ زندگی گزارتے ہیں جن کے ارواح عالمِ اعلیٰ کے ساتھ متعلق ہیں۔

چنانچہ انہی علماء کی توصیف میں مولائے کائنات دوسری جگہ یوں فرماتے ہیں۔ لقد احیی قلبہ و امات نفسہ حتی دق جلیلہ ولطف غلیظہ وبرق لہ لامع کثیر البرق فابان لہ الطریق وسلک بہ السبیل۔" عالمِ حقیقی کی صفت تو یہ ہے کہ اپنے علم پر عمل کرتے ہوئے اس نے اپنے دل کو زندہ کر دیا ہے اور اپنے نفس کو اس قدر مار ڈالا ہے کہ نفس کی ناہمواری اور سختی لطیف اور ہموار بن گئی ہے اور اس عالم کے لیے ایک نور چمک اٹھا ہے جس نے اس کے لیے راہِ حق ظاہر کر دی اور اس کو حقیقی راستے پر چلا دیا۔ یہاں تک کہ یہ عالم اپنے مطلوب سے جا ملا۔ (باقی بر صفحہ ۴۲)

ادیبِ اعظم سید ظفر حسن صاحب قبلہ امروہوی - کراچی

غیبت

انسان کے خاکی پیکر میں بیشمار اخلاقی گناہوں کا مواد بھرا ہوا ہے جن میں بعض کا تعلق تو اسکی ذات سے ہوتا ہے اور اکثر اس کی زد میں دوسرے لوگ آجاتے ہیں۔ ایسے معاصی ناقابلِ معافی ہوتے ہیں۔ خلاق عالم روزِ قیامت ایسے دو شخصوں کے درمیان ضرور عدل کے ساتھ فیصلہ کرے گا۔

ان میں سے ایک غیبت ہے یعنی کسی کو پیٹھ پیچھے برا کہنا۔ یہ بڑا ہولناک جرم ہے۔ جب تک وہ شخص جس کی غیبت کی گئی ہے معاف نہ کر دے غیبت گو اس کے مظلمہ سے بری نہیں ہوسکتا۔ اس گناہ کا وزن اس لیے بڑھ جاتا ہے کہ جس کی غیبت پسِ پشت کی جارہی ہے وہ اپنی صفائی پیش نہیں کرسکتا۔ اور سننے والا یکطرفہ فیصلہ کرکے رہ جاتا ہے۔ اس سنگین جرم کے متعلق خلاقِ عالم نے پ ۲۶ سورۃ الحجرات میں فرمایا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ط أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ط وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ (۱۲)

"اے ایمان والو، بہت سے گمان (بد) سے بچے رہو کیونکہ بعض بدگمانی گناہ ہے اور آپس میں ایک دوسرے کے حال کی ٹوہ میں نہ رہا کرو، اور نہ تم میں سے ایک دوسرے کی غیبت کرے، کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ وہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے، تم ضرور اس سے نفرت کرو گے اور خدا سے ڈرو، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔"

تفسیر درِ منثور جلد ۶ صفحہ ۹۵ مطبوعہ مصر میں اس آیت کی شانِ نزول یہ لکھی ہے:-

"ایک دفعہ سفر میں حضرت رسولؐ کے ساتھ حضرت ابوبکر و عمر بھی تھے، ان دونوں نے حضرت سلمان وغیرہ کی غیبت کی۔ اس کے بعد کھانا کھانے کے وقت کسی آدمی کو سالن کے لیے حضرت کے پاس بھیجا تو آپ نے جواب دیا وہ دونوں تو گوشت سے خوب پیٹ بھر چکے اب سالن کیا ہوگا؟ اس نے جاکر ان دونوں سے بیان کیا تو ان کو بڑی حیرت ہوئی اور دوڑتے ہوئے حضرت کے پاس آئے اور کہنے لگے یا حضرت ہم لوگوں نے تو عرصہ سے گوشت دیکھا تک

نہیں کھانا کیسا؟ فرمایا اب تک تم دونوں کے دانتوں میں وہ گوشت بھرا ہوا ہے، کیا تم دونوں نے فلاں کی غیبت کر کے اس کا گوشت نہیں کھایا؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی"

اس آیت سے حسب ذیل امور معلوم ہوتے :-

۱- غیبت انتہائی قابلِ نفرت جرم ہے۔

۲- اپنے دینی بھائی کی غیبت کرنا گویا اسکا گوشت کھانا ہے۔

۳- گوشت بھی مردہ کا، جو انتہائی کراہت انگیز ہے۔

۴- چونکہ مردہ بے حس و بے بس ہے اس لیے گوشت کھانے والے کو اپنے سے دفع نہیں کر سکتا۔

غیبت گو سب سے بڑا بزدل انسان ہے اسے اتنی جرأت نہیں ہوتی کہ کسی کی برائی اس کے منہ پر بیان کر سکے وہ کمینہ طبیعت ہے کہ پس پردہ دوسروں کے عیب بیان کر کے اپنے دل کو خوش کرتا ہے اسی خباثت طبع اور دنائت نفس پر نظر رکھ کر خدا نے فرمایا کہ وہ مردہ کا گوشت کھاتا ہے اور چونکہ مردہ کا گوشت کھاتا ہے اس لیے چھپ کر کام کرتا ہے یہی اسکی بزدلی کی نشانی ہے۔

کافی جلد دوم باب الغیبت والبھت میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے ایک حدیث منقول ہے حضرت نے فرمایا، کہ مسلم کے دین کو غیبت اس سے زیادہ جلد تباہ کرنے والی ہے، جتنی جلد پیٹ کا کینسر زندگی کو فنا کرنے والا ہے۔ امام علیہ السلام نے فرمایا، کہ رسول اللہؐ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ مسجد میں نماز کے انتظار میں بیٹھنا عبادت ہے جب تک کہ احداث حدث نہ ہو۔ کسی نے پوچھا کہ اس کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا جب تک غیبت نہ کی جائے۔

دوسری حدیث اسی کافی میں یہ ہے کہ جو کسی مومن کے متعلق وہ بات بیان کرے جو اس نے آنکھ سے دیکھی ہو اور یا کانوں سے سنی ہو تو وہ ان لوگوں میں سے ہے جن کے متعلق خدا نے قرآنِ کریم میں فرمایا ہے "جو چاہتے ہیں کہ مومن کی بدی آشکارا ہو ان کے لیے دردناک عذاب ہے" (سورۂ نور)

تیسری حدیث میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کسی نے غیبت کے متعلق پوچھا یہ کیا ہے؟ فرمایا وہ یہ ہے کہ تم اپنے دینی بھائی کے متعلق وہ عمل بیان کرو جو اس نے نہیں کیا، اور ثابت کرو اس کے لیے اس امر کو جس کو خدا نے پوشیدہ رکھا ہے اور اس پر حد قائم نہیں کی۔

چوتھی حدیث ہے کہ کسی نے رسول اللہؐ سے پوچھا غیبت کا کفارہ کیا ہے؟ فرمایا جس کی غیبت کی ہے اس کے لیے استغفار کیا جائے جب تک اس غیبت کی یاد آتی رہے۔

غیبت کرنا تو آسان ہے لیکن اس کا خمیازہ بھگتنا بڑا مشکل ہے۔ اگر کفارہ نہ دیا گیا تو عاقبت تباہ ہوگی۔ شیطان اپنے چلتر بڑے طریقے سے دکھاتا ہے اسکی پوری کوشش یہی رہتی ہے کہ مومن کی دینداری کو تباہ کر دے افسوس ہے کہ اسلام نے لوگوں کو ایسے گناہوں سے جس قدر بچانے کی زیادہ کوشش ہے مسلمان اتنا ہی زیادہ ان نجاستوں میں آلودہ ہوتا جاتا ہے۔

جھوٹ، فریب، غیبت، حسد وغیرہ ہمارے معاشرہ کا جزو بنے ہوئے ہیں جب تک بدگوئی نہ ہو لطفِ صحبت حاصل نہیں ہوتا۔ غیبت کا سب سے خراب اثر یہ ہوتا ہے کہ ایک کو دوسرے سے نفرت ہونے لگتی ہے جس سے رشتہ اخوتِ اسلامی پارہ پارہ ہو جاتا ہے ۴۴

۴۴ اللہ تعالیٰ ہر مومن کو اس مہلک اور عاقبت برباد کرنے والے مرض سے محفوظ رکھے۔

مولانا سید ولی حیدر صاحب امروہوی

قیامت آرہی ہے!

احادیث واقوالِ ائمہ معصومین علیہم السلام سے جو علاماتِ قیامت معلوم ہوتی ہیں وہ اکثر و بیشتر ظاہر ہو چکی ہیں اور جو باقی ہیں وہ بھی ظاہر ہوتی جارہی ہیں لہٰذا یقین کیجیے کہ عنقریب قیامت آنے والی ہے اور ہم کو ایک عادلِ حقیقی کے دربار میں جانا ہے۔ جہاں کوئی کسی کا بھی مددگار نہ ہوگا۔ باپ بیٹے کو نہ پہچانے گا، بیٹا باپ کو نہ جانے گا، نفسی نفسی کا عالم ہوگا۔ وہاں اعمال ہی کام آئیں گے۔ جس نماز کی طرف جانا مشکل نظر آتا ہے یا فضول سمجھتے ہو، وہ قرآن جس کو کھول کے پڑھنا تمھیں سخت کام معلوم ہوتا ہے یا اسکو بیکار جان کر نہیں پڑھتے ہو یہی کام آنے والی چیزیں ہیں۔ ذکرِ محمدؐ و آلِ محمدؐ ضرور کام آئے گا مگر وہی جس کو سنکر عمل بھی کیا ہو۔ مجھے یقین ہے کہ آپ نمازِ صبح کے بعد روزانہ قرآن پڑھتے ہی ہوں گے کیونکہ تلاوتِ قرآن خدا کے عذاب سے امان کا باعث ہے۔ اس سے گھر میں برکت ہوتی ہے۔ ملائکہ کا ورود ہوتا ہے۔ شیاطین دور رہتے ہیں قرآن پڑھنے کے اجر و ثواب کا تو کیا ذکر ہے اس پر نظر کرنا بھی عبادت ہے اسی لیے تو حفظ پڑھنے سے دیکھ کر پڑھنا افضل ہے لیکن اس کا لحاظ ضروری ہے کہ بغیر وضو کے قرآن کی تحریر کو بدن کے کسی عضو سے لگانا حرام ہے خواہ ایک آیت یا ایک لفظ ہو بلکہ عام اس سے کہ قرآن کے وہ الفاظ قرآن میں ہوں یا کسی دوسری کتاب یا رسالے میں آیات لکھی ہوں۔

تین چیزیں خداوندِ عالم سے شکایت کریں گی، ایک وہ مسجد جس میں لوگ نماز کو نہ آئیں، دوسرے وہ عالم جو جاہلوں میں ہو اور وہ اس کا احترام نہ کریں مسائل نہ دریافت کریں، تیسرے وہ قرآن جو گھر میں رکھا ہو اور اسکی تلاوت نہ کی جائے۔ قرآن میں توحیدِ الٰہی اور اسکی صفاتِ ثبوتیہ و سلبیہ کے بعد قیامت کا ذکر سب سے زیادہ ہے اور خصوصیت کے ساتھ آخری پارہ اسی کے تذکرہ سے بھرا ہوا ہے۔ پہلے کچھ نہ گناہ ہی پڑھ لیجیے جن کے ارتکاب پر قرآن اور احادیث میں عذاب بیان کیا گیا ہے، اور وہ شریعت میں بڑے گناہ سمجھے جاتے ہیں۔ انھیں کو گناہانِ کبیرہ کہا گیا ہے۔ اولاً خدا کا کسی کو شریک سمجھنا، خدا کے عذاب سے بے خوف ہونا اور خدا کی رحمت سے ناامید ہونا، خدا کے قضا و قدر کی شکایت کرنا، خداؐ و رسولؐ کے دین میں بدعت کرنا، رسولؐ یا امامؑ سے بیعت کرکے توڑنا، کعبہ کا احترام نہ کرنا، حرمِ کعبہ میں ممنوع کام کرنا، نماز ترک کرنا بغیر عذر کے ماہِ رمضان کے روزے نہ رکھنا، جس پر حج کی استطاعت ہو حج نہ کرنا، زکوٰۃ، خمس ادا نہ کرنا،

www.khwajalateefansari.com
RekhtaDownload.com

میدانِ جہاد سے بھاگنا، لوگوں کے دکھلانے کے لیے
عبادت کرنا، لوگوں سے اپنی عبادت و طاعت کا
باربار ذکر کرنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، ایسا کام کرنا
جس پر لوگ ماں باپ کو برا کہیں۔ یعنی اپنے فعل سے
ماں باپ کو برا کہلوانا، رشتہ داروں کے حقوق ادا
نہ کرنا، ایسی وصیت کرنا جس سے وارثوں کو ضرر پہنچے
اہل وعیال کی خبر گیری نہ کرنا، یتیموں کو اپنے مال سے
کچھ دینا اور دے کر واپس کرلینا۔ مالِ زکوٰۃ دے
کر واپس کرلینا، اپنی قوم بدل کر بیان کرنا، کسی مومن کو
ناحق قتل کرنا یا اس کا کوئی عضو کاٹ ڈالنا، مومنین
کو ستانا، مومنین سے بدگمانی کرنا، مومنین کے
پوشیدہ عیوب کو تلاش کرکے ظاہر کرنا، مومنین سے
حسد رکھنا، مومنین کو حقیر سمجھنا، مومنین سے عداوت
رکھنا، شوہر دار عورت سے زنا کرنا بلکہ ہر زنا۔ شوہر دار
عورت کو زنا کی تہمت لگانا، خلاف وضع فطری عمل
کرنا۔ پیشاب سے نہ بچنا۔ شراب پینا۔ حرام و نجس
چیزیں کھانا، گانا بجانا، لہو ولعب کے جلسوں میں مشغول
رہنا۔ تاش وشطرنج کھیلنا۔ نازیبا تفریح گاہوں میں
رہنا، مال کو بیجا صرف کرنا، دوسروں کے مال میں
خیانت کرنا، خرید و فروخت میں کم دینا، زیادہ لینا، سود لینا
دینا، رشوت لینا دینا۔ چوری کرنا، جادو کرنا، جنات
کو تابع کرنا اور ان کے ذریعے آئندہ امور کی خبر دینا،
مالِ یتیم کھاجانا، جوا کھیلنا، غرور و تکبر کرنا، جھوٹ
بولنا، جھوٹی قسم کھانا، عہد شکنی کرنا، وعدہ خلافی
کرنا، دو زبان ہونا، کبھی کچھ کہنا اور کبھی کچھ کہنا،
فحش بکنا، کسی پر افترا و بہتان لگانا، اہلِ بدعت
کے پاس بیٹھنا۔ حرام کام کا ذریعہ ہونا۔ ظالم کی مدد
کرنا، ناحق بات کی پیچ کرنا، اچھے کام سے کسی کو روکنا
برے کام کا حکم دینا، باوجود قدرت کے اچھے کاموں
کا حکم نہ دینا۔ برے کاموں کی ممانعت نہ کرنا، گناہانِ صغیرہ
پر اصرار کرنا یا ان کو ہلکی بات سمجھنا۔ مذکورہ بالا امور بڑے
سخت گناہ ہیں۔ جس طرح انسان کی جسمانی علالت
غفلت کی وجہ سے اور علاج و پرہیز نہ کرنے سے
بڑھتی رہتی ہے حتیٰ کہ موت آجاتی ہے اسی طرح
گنہگاری انسان کی روحانی بیماری ہے اس کی بھی
یہی صورت ہے کہ رفتہ رفتہ قلب سیاہ ہوجاتا ہے
آنکھوں پر پردے پڑجاتے ہیں۔ روحانیت ختم
ہوجاتی ہے۔ بڑے خوش قسمت ہیں وہ لوگ
جو ہر شب کو سوتے وقت بستر پر لیٹ کر اپنے روزانہ
اعمال کی جانچ کرلیتے ہیں۔ اگر کسی وقت معصیت کی
زہریلی ہوا لگتی دیکھی تو فوراً توبہ و استغفار سے اس کا
علاج کرتے ہیں اور اس کے اثرات کو بڑھنے نہیں دیتے
توبہ کا دروازہ ابھی کھلا ہوا ہے لیکن عنقریب ایک ایسا
وقت بھی آنے والا ہے کہ یہ دروازہ بند ہوجائے گا
خداوند عالم غفور و رحیم ہے، بڑا ذرہ نواز ہے۔ اگر آج
تک اپنے کو معاصی سے آلودہ کرتے رہے ہیں تو بارش
رحمت سے آب توبہ ہمارے واسطے موجود ہے جو اس طرح
ہمارے نفس کو پاک کرسکتا ہے جیسے شیشے پر جلا ہوجاتی
ہے۔ یہی وہ عمل ہے جو سالکانِ شریعت کی پہلی
منزل اور طالبانِ معرفت کا پہلا مقام ہے۔ ظاہر ہے
کہ اگر کوئی شخص کسی معزز مہمان کی اپنے ہاں مہمانی کرتا
ہے تو اس کے آنے سے قبل اپنی حیثیت کے موافق
مکان کو درست کرتا ہے۔ گرد و غبار سے صاف
رکھنے کی کوشش کرتا ہے اسی طرح عبادت سے

www.khwajalateefansari.com RekhtaDownload.com

اول خانۂ دل کو خدا کی مہمانی کے لیے گناہوں کو خس و خاشاک سے ایسا پاک وصاف کرنے کی ضرورت ہے جو اُس کی رضامندی و خوشنودی کا باعث ہو کیونکہ عبادت کا نمبر ہی طہارت کے بعد ہے۔

حضرات! بڑی مدت تک آپ شاعرانہ مضامین سنتے رہے اور خوش ہوتے رہے۔ حد یہ ہے کہ مجالس میں محافل میں وہی ذاکر، وہی واعظ پسند آئے۔ جو پھڑکیدار تقریر اور چٹ پٹے بیان سے اپنی دماغی محنت کی داد لیتے اور واہ واہ کی صداؤں سے ساری مجلس گونج جاتی تھی۔ معاف کرنا وہ ایک قسم کی کانوں کی عیاشی تھی۔ اس لیے کہ جو سنا وہیں سن کر واہ واہ کی، اور گھر چلے آئے۔ جیسے کورے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے۔ اثر خاک نہ لیا۔ اب عزیزو، چھوڑ دان باتوں کو، مجالس بھی سنو تو وہ جس میں تمھارے لیے کچھ نصیحت ہو دینی فائدہ ہو، قیامت آجانے پر توبہ کا بھی موقع نہ رہے گا۔ آپ اگر دینی باتوں کو بار بار کرتے رہیں گے تو آپ کے بچے بھی اپنے مذہب سے ناواقف نہ رہ جائیں گے۔ خدارا اپنی اور اپنی آئندہ نسل کی خبر لو تمھارے بچوں کو اسکول کی غلط تعلیم بگاڑ نہ دے اور اپنے مذہب سے بے خبر نہ کردے۔ میرے اس مضمون کو پسند تو نہ کرو گے مگر میں چاہتا ہوں کہ تم ہوشیار ہو جاؤ۔ اور اپنی حالت کو بدلو۔ اور اسی قسم کی باتوں کو سنکر خوش ہو اور عمل کرو۔ جب تم پکے مذہبی بن جاؤ گے تو تمھارے بچے بھی مذہب سے نابلد نہ ہو سکیں گے۔ آپ کو خبر نہیں، دنیا تمھارے مذہب کو مٹانے کی فکر میں لگی ہوئی ہے۔ خدا کرے کہ میری بات دلوں میں اثر کر جائے۔

"علم و عمل اور اسلام" بقیہ صفحہ ۳۷

مولائی کائنات کی فرمائش سے ظاہر ہوتا کہ اگر عالم اپنے علم کے مطابق عمل کرے تو اس کے لیے تمام مشکلات آسان ہو جاتی ہیں اور تمام راستے کھل جاتے ہیں۔ تو جہاں چاہے پرواز کر سکتا ہے لیکن وہ عالم جو اپنے علم پر عمل پیرا ہی نہ ہو اور جو حقیقی معنوں میں عالم کہے جانے کے لائق ہی نہیں اس کے متعلق نبی عربی فرماتے ہیں "قصم ظھری رجلان عالمٌ متھتک وجاھل متنسک" میری امت میں سے دو شخصوں نے میری کمر توڑ دی، ایک اس عالم نے جس نے شریعت کا پردہ پھاڑ ڈالا، اور دوسرا اس جاہل نے جو بدوں علم عبادت کرتا ہے۔" پس ظاہر ہوا کہ اسلام ہی وہ مذہب ہے جو کہ اپنے تبعین کو دعوت علم و عمل دیتا ہے اور علم کے ساتھ ساتھ عمل کو بھی لازم قرار دیتا ہے کیونکہ علم بغیر عمل کے فائدہ نہیں دے سکتا۔

(زیر طبع)

عظمتِ انساں

سید آل رضا صاحب ایڈووکیٹ کا یہ مرثیہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے منفرد ہے۔ اس مرثیے میں آپ نے عظمتِ حسینی اور عظمتِ انسانی قرآن و حدیث کی روشنی میں نہایت عمدہ طریقے سے بیان کی ہے۔ اس مرثیے کے ساتھ ساتھ جدید فن مرثیہ نگاری پر مستند نقادوں کے مقالے بھی شامل ہیں تاکہ یونیورسٹی کے طلبہ اور دیگر اہل علم اس سے استفادہ کر سکیں۔ یہ کتاب انجمن شعرائے اہل بیت کے زیر اہتمام مکتبہ تعمیر ادب لاہور سے شائع کی جا رہی ہے۔

اشعر الشعراء سید عسکری حسن عارف میرٹھی

عرفانِ رب

پھرتا ہے خاک چھانتا بیکار کو بکو!
آ میں بتاؤں تجھکو جو رب کی ہے جستجو

کر لے عدد علیؑ و محمدؐ کے ایک جا
پائیگا اپنے رب کو اسی روشنی میں تو

اس سے کھلا یہ راز کہ دونوں یہ عبدِ خاص
حسنِ صفاتِ رب کی ہیں تصویر ہوبہو

محروم رب ہے ان میں جو قائل ہے فصل کا
پیشِ خدا وہ ہوگا نہ محشر میں سرخرو

ان کا ہی دوست، دوست ہے ربِ غفور کا
ان کا عدو ہے خالقِ کونین کا عدو

ان کا وسیلہ معرفتِ رب کا ہے سبب
دامن کو ان کے تھام جو ہے حق کی آرزو

اک فخرِ انبیاء ہے تو اک فخرِ اولیاء
انسانیت کی ان سے ہی قائم ہے آبرو

بعد از خدا ہے سب سے بلند آپ کا مقام
ہر شئے ہے کائنات کی پست ان کے روبرو

احمدؐ ہیں شہرِ علم تو حیدرؑ ہیں اس کا در
لینا ہے کچھ، تو مانگ اسی آستاں سے تو

ہوتا ہے صاف لحمک لحمی سے یہ عیاں
دونوں کا ایک گوشت ہے دونوں کا اک لہو

جس نور سے نبیؐ ہیں اسی نور سے علیؑ
دونوں کا اک مزاج ہے دونوں کی ایک خو

ان کا ہی نور باعثِ ایجادِ خلق ہے
اس سے ہی پُر بہار ہے دنیائے رنگ و بو

جس نور کی ہو شان پہ نازاں خدا کی ذات
ہو کس کو اس کے باب میں یارائے گفتگو

عارف پڑھو درود کہ قرآنِ پاک میں
آیا ہے حکم صلّوا علیہِ و سلّموا

www.khwajalateefansari.com Rekhta Download.com

قرآن

وحید الحسن ہاشمی

میں کہ تہذیبِ دو عالم کیلیے رحمت تھا
میں کہ انوار کا اک آئینۂ فطرت تھا

میری رگ رگ میں سمائی ہوئی تبلیغ کی لو
پھوٹتی تھی مری آواز سے تنویر کی لو

میں نے ذہنوں کو مسخر کیا روحوں کو اسیر
میں نے بیدار کیا حضرتِ انساں کا ضمیر

میں نے توحید کے مفہوم میں جاں ڈالی ہے
باغِ عصمت میں مرے ذکر سے ہریالی ہے

علم کا نور، تقدس کی شعاعیں مجھ سے
دن کے اعمال تو راتوں کی دعائیں مجھ سے

رنگ تاریخ کا بگڑا تھا بنایا میں نے
کتنے نبیوں کے مقدر کو جگایا میں نے

دل میں جلتے ہوئے شعلوں کو نوا میں نے کیا
آہ کو اشک، تو پانی کو ہوا میں نے کیا

آسمانوں کے خزانوں کو بتایا میں نے
جو مقید تھا گماں میں، وہ دکھایا میں نے

بربریت کی ادا چھوڑ کے انسان بنے
میرے جلووں سے مسلمان، مسلمان بنے

لاکھ ڈھونڈا نہ کہیں اور زمانے سے ملی
مجھ کو تائید محمدؐ کے گھرانے سے ملی

آنکھ باطل کے ہر اک فعل سے موڑا میں نے
دامنِ آلِ محمدؐ کو نہ چھوڑا میں نے

مجھ کو وہ صورتِ معصوم بہت بھائی تھی
میں نے شبیرؑ سے الفت کی قسم کھائی تھی

لیکن افسوس کہ دنیا نے مجھے چھوڑ دیا
خود مسلمانوں نے وہ عہدِ وفا توڑ دیا

ہائے آبِ دمِ شمشیر پلایا مجھ کو
خود مسلمانوں نے نیزے پہ چڑھایا مجھ کو

اپنے افکارِ قبیحہ سے جہنم پاٹا
مجھ کو پڑھ پڑھ کے گلا سبطِ نبیؐ کا کاٹا

کچھ ثبوتِ شرف و مرتبہ دانی نہ دیا
میری اک چھوٹی سی سورت کو بھی پانی نہ دیا

میری تابندہ لطافت کا اثر لوٹ لیا
میں جسے اپنا سمجھتا تھا وہ گھر لوٹ لیا

شرم آتی ہے مسلماں سے کہ متوالے ہیں
میری آیت کے مفاہیم بدل ڈالے ہیں

آج تفسیر کے پردے میں ہے خود داریِ دل
آج مقتول کو کہتا ہے مفسّر قاتل

ولولے دل میں نہیں جسم میں کچھ جان نہیں
آج قاری ہیں مگر حاملِ قرآن نہیں

رسم اک رہ گئی ایمان گریزوں کے لیے
لوگ اب لیتے ہیں قرآن جہیزوں کے لیے

خوشنما دیکھ کے اوراق مرے بھول گئے
جس نے [illegible] تھا اسے بھول گئے

غلام محمد قاصر

حسین علیہ السلام

جہان بھر سے نرالا ہے ماجرائے حسینؑ
کہ انتہائے زمانہ ہے ابتدائے حسینؑ

وہ نقش کس سے مٹے گا جسے بنائے حسینؑ
وہ شمع کس سے بجھے گی جسے جلائے حسینؑ

وفا جہاں میں کہاں ہے؟ بجز وفائے حسینؑ
وفا کا خضرؑ کو بھی راستہ دکھائے حسینؑ

صدا یہ عرش سے آئی بوقتِ ذبحِ عظیم
یہ امتحان ہے مشکل کہو تو آئے حسینؑ

رہے نہ قدر نظر میں قبائے یوسفؑ کی
جو دیکھے حضرت یعقوبؑ بھی قبائے حسینؑ

جفا نے زور لگایا مگر مٹا نہ سکی
ہیں ثبت راہِ وفا میں جو نقشِ پائے حسینؑ

رہے طریقِ محمدؐ رہے قیامت تک
وہ مدعائے یزید اور یہ ادعائے حسینؑ

انھیں کی شان میں اتری تھی آیۂ تطہیر
وہ بیبیاں کہ جنھیں کربلا میں لائے حسینؑ

تھے محوِ گریہ و غم عرش و فرش و جنّ و ملک
زبانِ تیغ سے نکلی صدا کہ "ہائے حسینؑ"

نبیؐ کے پاس ہو وہ کیوں جو ہو حسینؑ سے دور
خدا کو بھائے وہ کیونکر جسے نہ بھائے حسینؑ

کہیں گے قاسمِ کوثر یہ حوضِ کوثر پر
اسی کو جام ملے گا جسے پلائے حسینؑ

نہیں ہے خوئے صدا و سوال قاصر کو!
کہ ہے غلام محمد فقط گدائے حسینؑ

نقشہ سحری و افطار

بمطابق احکام سرکار علامہ الحاج مولانا مرزا احمد علی صاحب قبلہ لاہور

یوم	تاریخ انگریزی	تاریخ ماہ رمضان	وقت سحری گھنٹہ	وقت سحری منٹ	وقت افطار گھنٹہ	وقت افطار منٹ
اتوار	یکم جنوری	۱۹	۴	۵۱	۵	۲۵
پیر	۲	۲۰	۴	۵۰	۵	۲۵
منگل	۳	۲۱	۴	۴۹	۵	۲۶
بدھ	۴	۲۲	۴	۴۸	۵	۲۸
جمعرات	۵	۲۳	۴	۴۷	۵	۲۹
جمعہ	۶	۲۴	۴	۴۶	۵	۳۰
ہفتہ	۷	۲۵	۴	۴۵	۵	۳۱
اتوار	۸	۲۶	۴	۴۴	۵	۳۲
پیر	۹	۲۷	۴	۴۳	۵	۳۳
منگل	۱۰	۲۸	۴	۴۲	۵	۳۴
بدھ	۱۱	۲۹	۴	۴۱	۵	۳۵
جمعرات	۱۲	۳۰	۴	۴۱	۵	۳۶

مشہور شہروں کا فرق منٹوں میں

نام شہر	سحری	افطار	
راولپنڈی	۷	۸	بعد
پشاور	۱۲	۱۳	"
کراچی	۲۷	۲۸	"
ملتان	۱۲	۱۳	"
بہاولپور	۱۲	۱۳	"
سرگودھا	۶	۷	"
پاراچنار	۱۸	۱۹	"
بنوں	۱۷	۱۸	"
جہلم	۴	۵	"
جھنگ	۸	۹	"
کوئٹہ	۲۷	۲۸	"
سیالکوٹ	۱	۲	قبل
خیرپور	۲۰	۲۱	بعد
رحیم یارخاں	۱۶	۱۷	"
ڈیرہ غازیخاں	۱۴	۱۵	"
لائلپور	۶	۷	"

www.khwajalateefansari.com
Rekhtadownload.com

چندہ جات مطلوب ہیں

ہم ہر ماہ فریقین کی سہولت کے پیش نظر ان ممبران کے اسمائے گرامی شائع کرتے رہیں گے جن کا سالانہ چندہ ماہ رواں میں ختم ہو رہا ہو لہٰذا آپ ہر ماہ اس فہرست کو پوری توجہ سے پڑھ کر اپنا سالانہ چندہ بذریعہ منی آرڈر جلد از جلد ارسال فرمائیں تاکہ لٹریچر آپ تک باقاعدہ پہنچتا رہے۔

حسب ذیل حضرات کا سالانہ چندہ ۳۱ جنوری ۶۶ء کو ختم ہو رہا ہے لہٰذا آپ جلد از جلد چندہ بھیجکر ممنون فرمائیں ورنہ شمارہ فروری ۶۶ء بذریعہ وی۔پی ارسال کیا جائے گا۔

(اکاؤنٹنٹ مشن)

ممبری نمبر ۱۲۵۰۳۔ سید احمد حسن صاحب حسینیہ کالونی نزد چونگی نمبر ۹۔ گوجرہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور۔

ممبری نمبر ۱۲۵۰۴۔ سید شبر حسین صاحب 17-D-1 گلبرگ نمبر ۳ لاہور

ممبری نمبر ۱۲۵۰۵۔ سید غلام حیدر شاہ صاحب ڈائرکٹر نیو جہلم ٹرانسپورٹ کمپنی جہلم

ممبری نمبر ۱۲۵۰۶۔ عباس رضا ولد چوہدری ظفر علی صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اینٹی کرپشن، مکان نمبر 11/114 آریہ محلہ نمبر ۲ راولپنڈی

ممبری نمبر ۱۲۵۰۷۔ محمد نواز ولد وارث خاں صاحب بمقام ڈیرہ۔ ڈاکخانہ چک بھون تحصیل چکوال ضلع جہلم۔

ممبری نمبر ۱۲۵۰۸۔ MR. KHURSHID AKBAR SCIENTIFIC OFFICER PAKISTAN TEA RESEARCH STATION SRIMANGAL (P.O) DISTT SYLHET (E. PAK)

ممبری نمبر ۱۲۵۰۹ سید حامد حسین صاحب جاوچوی بی۔اے۔ ایل۔ایل۔بی کری کوارٹرز پرانا سکھر

ممبری نمبر ۱۲۵۱۰۔ مسٹر سید شبیر حسین گیلانی نزد نہری بنگلہ خان گڑھ ضلع مظفر گڑھ

ممبری نمبر ۱۲۵۱۱۔ سید انوار حسین صاحب پیشناز موضع مچھر کھادی ڈاکخانہ فردکہ ضلع سرگودھا۔

ممبری نمبر ۱۲۵۱۲۔ چوہدری غلام محمد صاحب ہیڈ کلرک سی۔ایم ایچ بہاولپور

ممبری نمبر ۱۲۵۱۳۔ نائیک کرامت حسین صاحب اے۔ایف۔ایم کالج راولپنڈی

ممبری نمبر ۱۲۵۱۴۔ سیٹھ حسین خاں صاحب مقام و ڈاکخانہ اولڈنگ علاقہ کھرمنگ سکردو، بلتستان۔

ممبری نمبر ۱۲۵۱۵۔ سید مہدی الحسینی النجفی صاحب چوبارہ روڈ امام خانہ لیہ

ممبری نمبر ۱۲۵۱۶۔ ایم حمید علی صاحب عدم حیدری دکاندار بمقام کھیپی ڈاکخانہ شرقپورہ کلاں ضلع شیخوپورہ

ممبری نمبر ۱۲۵۱۷ حسین نقیر صاحب کربلائی ایم ٹی سیکشن پی۔ٹی۔اے سول ایئرپورٹ چک لالہ راولپنڈی

ممبری نمبر ۱۲۵۱۸۔ محمد بریل معرفت محمد عرس خاں وارثین کوٹ روڈ شہدادپور ضلع سانگھڑ

ممبری نمبر ۱۲۵۱۹۔ ملک غلام علی جعفری مکان نمبر 25/7 گڑھی اعوان نزد مسجد صوبیدار والی حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

ممبری نمبر ۱۲۵۲۰۔ بیگم الیف۔جے احمد معرفت سید مرزا احمد C/166 بلاک D نارتھ ناظم آباد کراچی

ممبری نمبر ۱۲۵۲۱۔ محمد عیسیٰ صاحب محلہ نینہ استور گلگت ایجنسی

ممبری نمبر ۱۲۵۲۲۔ سید قیصر حسین رضوی پلاٹ نمبر ۱۲۳ آگرہ تاج کالونی مسان روڈ۔ کراچی نمبر ۲

ممبری ۱۲۵۲۳ - سید اظہر حسن صاحب زیدی ایڈووکیٹ گوجرانوالہ

ممبری ۱۲۵۲۴ - سید امید علی شاہ صاحب رضوی معرفت غلام دستگیر قادری
ڈھورالین نزد پیر بخاری شاہ روہڑی

ممبری ۱۲۵۲۵ - سید محب حسین شاہ نمبردار سیکرٹری انجمن امامیہ
پلوواہ سادات ڈاکخانہ جلال آباد تحصیل لودھراں ضلع ملتان

ممبری ۱۲۵۲۶ - منشی خدابخش صاحب جعفری۔ "جعفری ہاؤس"
شاہ جیونہ ضلع جھنگ

12527, S. N. H. RIZVI FIRDAUS MANZAL
QAZI ABDUL HAMID LANE DACCA

12528, SYED FAIZ HUSSAIN SHAH
32-ZINDAH BAHAR 2. NO - LANE DACCA

12529, MUTAHIR ALI KHAN 2. CENTRAL ROAD
DHAN MANDI DACCA.

12530, M. ASGHAR REZA BEIG
16/1 BONO GRAM LANE P.O. WARI DACCA

12531, M. ABID RAZA BEIG C/O
JALEEL BROTHERS LTD
21. MOTI JHEEL DACCA-3.

ممبری ۱۲۵۳۲ - چوہدری علی حسین صاحب چک ۱۲۷ گ-ب
ڈاکخانہ جڑانوالہ ضلع لائلپور۔

ممبری ۱۲۵۳۳ - سید منظر حسین صاحب - ایف-اے سی-ٹی
ٹیچر ہائی سکول قصبہ کبیروالا ضلع ملتان۔

خبر غم

امامیہ مشن کے ناظم دفتر سید اظہار حسین صاحب مشہدی کے تایا سید دہاب علی شاہ صاحب جہلم کے انتقال پُرملال پر شعبۂ تبلیغ کے اراکین اظہار افسوس کرتے ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین۔

ادارۂ عالیہ تحفظ حقوق شیعہ پاکستان کا اجلاس

مورخہ ۱۴ نومبر ۱۹۶۶ء کو شاہ جیونہ ہاؤس جھنگ میں میجر سید مبارک علی شاہ کی صدارت میں کونسل کا اجلاس ہوا۔ جس میں ایک قرارداد کے ذریعے خطیب اعظم علامہ سید محمد دہلوی پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا گیا۔ اس کونسل میں پاکستان کے مختلف ضلعوں اور شہروں سے مندوبین شریک ہوئے۔ اجلاس نے اسلامی مشاورتی کونسل کی سفارش کو نامنظور کر کے جداگانہ دینیات پر زور دیا گیا۔ سال رواں کے لیے مندرجہ ذیل عہدے دار منتخب کیے گئے۔

صدر:- جناب پیر سید نور بہار شاہ صاحب سابق ایم ایل اے
جنرل سیکرٹری:- سید مشتاق حسین نقوی ملتان۔

خبر غم

مولانا سید قائم علی صاحب فانی کے بہنوئی سید ظہور حسن صاحب کے انتقال پرملال پر شعبۂ تبلیغ کے اراکین اظہار افسوس کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین۔

www.khwajalateefansari.com
RekhtaDownload.com

مکتبہ امامیہ مشن پاکستان کے چند جواہر پارے

دین و اسلام
مصنفہ آیۃ اللہ آقا شیخ محمد حسین آل کاشف الغطاء
ترجمہ علامہ حسین بخش صاحب قبلہ

• یہ کتاب بیش بہا معلومات کا خزانہ اور قابلِ قدر علمی افکار کا ذخیرہ ہے اثباتِ باری تعالیٰ اور توحید و عدل کے موضوعات اس میں زیرِ بحث ہیں۔ یہ کتاب تمام طالبانِ دین کے لیے بلا تفریق مذہب و ملت مفید ہے اور اس کا مطالعہ طالبِ حق کے لیے ضروری ہے۔

دینِ حق
مصنفہ آغا عبد الحسین شرف الدین الموسوی العاملی طاب ثراہ
مترجمہ مولانا محمد باقر صاحب نقوی مولوی فاضل صدر الافاضل

یہ خطوط کا مجموعہ "دینِ حق" لبنان کے ایک عظیم المرتبت عالم کی شہرۂ آفاق تصنیف "المراجعات" کا ترجمہ ہے۔ آقا عبد الحسین صاحب قبلہ فاضل عراق و عرب کے شیعہ علماء میں جلیل القدر شخصیت کے بزرگ ہیں۔ آپ ایک علمی دورہ پر مصر تشریف لے گئے۔ وہاں کے مشہور عالمِ اہلِ سنت شیخ سلیم البشری شیخ الجامعہ الازہر سے شیعہ سنی اختلافات پر باتیں ہوئیں اور بعد میں عرصہ تک خط و کتابت کا سلسلہ جاری رہا۔ ہر دو مکتبِ فکر کے علماء نے جس متانت اور سنجیدگی سے ایک دوسرے کے جوابات پیش کیے ہیں جو محققین کے لیے بیش بہا خزانہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اہلِ علم کے لیے بے نظیر تحفہ ہے۔

سفید کاغذ، بڑا سائز مجلد قیمت ساڑھے چار روپے

ترغیب الصلوٰۃ
مولانا سید ولی حیدر صاحب امروہوی کا رسالہ "نماز" امامیہ مشن نے ترغیب الصلوٰۃ کے نام سے شائع کیا ہے جس میں نماز کے تمام مسائل بڑی تفصیل سے پیش کیے گئے ہیں کتاب پر مولانا سید قائم علی صاحب خانی نے نظرِ ثانی فرمائی ہے جس سے اسکی قدر و قیمت میں مزید اضافہ ہوگیا ہے قیمت ۵۰ پیسے

رہنمائے حجاج
حجۃ الاسلام اعلم دوراں جناب آیۃ اللہ سرکار آقائے سید محسن حکیم مدظلہ کے فتاویٰ کے مطابق مولانا سید منظور حسین صاحب نقوی نے یہ کتاب تالیف کی ہے اور امامیہ مشن پاکستان نے اسے بڑے اہتمام سے پاکٹ سائز پر شائع کیا ہے حج کے موضوع پر یہ کتاب اپنی نظیر آپ ہے۔ جو حضرات نعمتِ حج سے متمتع ہونا چاہتے ہیں ان کے لیے یہ کتاب بجد مفید ہے قیمت ۱٫۶۵ روپیہ

اسوۂ حسینی
سرکار سید العلماء علامہ سید علی نقی النقوی صاحب قبلہ مجتہد العصر مدظلہ کی تصنیف جس میں اسوۂ حسینی کے ہمہ گیر پہلوؤں پر سیر حاصل تبصرہ فرمایا ہے۔ تحریر کیف آور اور نہایت وقیع و پرکشش ایسی کتابیں ان لوگوں کے زیرِ مطالعہ ہونی چاہئیں جنھیں واقعات کا بالکل علم نہ ہو اور وہ صدیوں سے گمراہ کیے گئے ہوں۔ اسوۂ حسینی ایسے لوگوں کی چشمِ بصیرت کے لیے سرمہ کا کام دیگی ضخامت ۱۴۴ صفحات گردپوش سے سجا مضبوط جلد قیمت سوا دو روپے۔

رہنمایانِ اسلام
چہاردہ معصومین علیہم السلام کے مختصر حالاتِ زندگی خوبصورت گردپوش مضبوط جلد ضخامت ۱۴۴ صفحات

مجلد قیمت دو روپے صرف

www.khwajataleefansari.com
RekhtaDownload.com

حمائل شریف مولانا فرمان علی ایران میں طبع شدہ ولائتی کاغذ بہترین طباعت اور مستحکم جلد۔ ہدیہ آٹھ روپے

خلافت و امامت مسئلہ خلافت و امامت پر اہل سنت اور شیعہ علماء کے خیالات کا مجموعہ
۸۰۰ صفحات پر مشتمل بہترین کتابت اور عمدہ طباعت
قیمت مجلد دس روپے

تاریخ حسن مجتبیٰ حضرت امام حسنؑ کی حیاتِ طیبہ و اقوالِ حکیمانہ، عبادات و خطبات،
مجلد ۴۸۳ صفحات قیمت آٹھ روپے

اعجاز التنزیل عیسائیت کا مکمل جواب قرآن اور حدیث سے مستند حوالے قسم اول ۶/۳۰ روپے
قسم دوم ۴/۵۰ روپے خوبصورت گرد پوش

الغفاری مصنفہ سید نجم الحسن صاحب کراروی صحابئ رسول اکرمؐ حضرت ابوذر غفاری کی حیاتِ مقدس کا نادر مرقع۔ ۴۰۶ صفحات قیمت مجلد ۵/۵۰ روپے

فتح مبین ڈاکٹر ذاکر حسین فاروقی کی نادر پیشکش محمدؐ و آلِ محمدؐ کی صحیح فتح، خوبصورت و رنگین ٹائیٹل مضبوط جلد قیمت ۴ روپے۔

صحیفہ کاملہ حضرت امام زین العابدینؑ کی ادعیہ کا ترجمہ مفتی جعفر حسین صاحب قبلہ مجتہد العصر ضخامت ۵۰۳ صفحات جلد مضبوط سنہری ڈائیدار سائز ۲۰×۳۰/۸ قیمت دس روپے۔

متعہ اور اسلام سرکار سید العلماء کی تصنیف۔ اس میں نکاحِ متعہ کے معنی علماء شیعہ کی نظر میں۔ فلسفۂ ازدواج جواز و عدم جواز کا معیار قرآنی دلائل و حدیث سے ثبوت
۲۷۲ صفحات گرد پوش طباعت اعلیٰ قیمت تین روپے صرف

المرتضیٰ کلاں ۵۴۳ صفحات پر مشتمل سید علی جعفری ایم اے کی گرانقدر تصنیف۔ باب اول میں حضرت علیؑ کی شخصیت خداوندِ عالم کی نظر میں، باب دوم میں حضرت امیرؑ کی شخصیت رسولِ عالمؐ کی نظر میں، باب سوم میں حضرت امیرؑ کی شخصیت خود اپنی زبانی اور باب چہارم میں حضرت امیرؑ کی شخصیت اصحاب و ازواجِ رسولؐ کی نظر میں قیمت صرف ۳ روپے ۸۲ پیسے

فکرِ انیس عاشقانِ امامِ مظلوم کے لیے یہ کتاب ایک حسین تحفہ ہے۔ میر انیس کے مراثی کا ایک حسین انتخاب جس میں امام حسینؑ کی مدینہ سے روانگی سے لیکر شہادت تک کے تمام واقعات شامل ہیں ضخامت ۲۴۴ صفحات
قیمت صرف تین روپے

الشہید ۳۲۶ صفحات پر مشتمل سید علی جعفری ایم۔ اے کی گرانقدر تصنیف پہلے حصہ میں امام حسینؑ کی شخصیت خداوندِ عالم کی نظر میں، رسولِ اکرمؐ، آلِ رسولؐ، اصحاب و ازواجِ رسولؐ اور مخلوقاتِ عالم کی نظر میں، دوسرے حصے میں قاتلانِ امامِ مظلومؑ کی حقیقت اور ان کا انجام پیش کیا گیا ہے۔
قیمت صرف ۳ روپے ۶۲ پیسے

ہر قسم کی مذہبی کتابیں خریدنے کیلئے رابطہ قائم کرنیکا پتہ:

مکتبہ امامیہ پاک نگر، اکرم روڈ، لاہور

باہتمام شیخ محمد انور پبلشر، تعلیمی پریس لاہور سے طبع ہو کر دفتر ماہنامہ "پیام عمل" پاک نگر اکرم روڈ لاہور سے شائع ہوا۔

مندرجہ ذیل سرپرست / مربی حضرات کے بقایاجات ادا ہونے پر بصد شکریہ فوٹو شائع کیے جارہے ہیں۔ آپ بھی اپنے بقایاجات ادا فرماکر شکریہ کا موقع بخشیں

سید حامد علی صاحب صفوی مربی ۷۶ء
بہاولپور

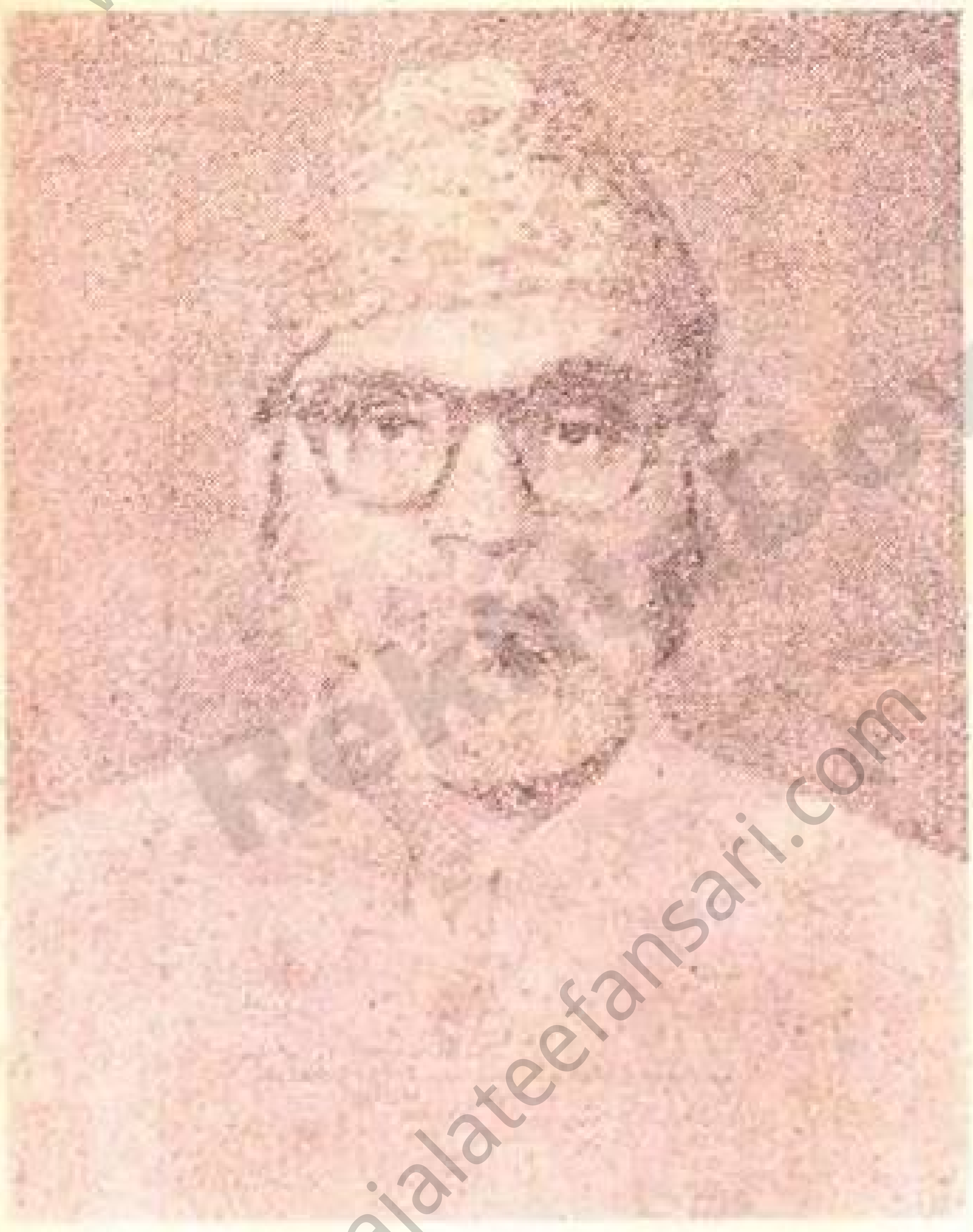

سید محمد علی شاہ صاحب مربی ۷۶ء
بہاولپور

ELEVATION